REGISTERED WITH THE REGISTRAR OF NEWSPAPERS FOR INDIA AT NO. R.N. 61/57.

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم — وعلی عبدہ المسیح الموعود

REGD. NO. P/GDP-3.

جلد ۳۳ — شمارہ ۴

ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

ہفت روزہ بدر قادیان

ایڈیٹر:- خورشید احمد انور

نائب:- جاوید اقبال اختر

شرح چندہ
سالانہ ۳۰ روپے
ششماہی ۱۵ روپے
ممالک غیر بذریعہ بحری ڈاک ۸۰ روپے
فی پرچہ ۷۰ پیسے

THE WEEKLY BADR QADIAN-143516

۲۱ ربیع الثانی ۱۴۰۴ ھ — ۲۶ صلح ۱۳۶۳ ہش — ۲۶ جنوری ۱۹۸۴ء

اخبار احمدیہ

قادیان: ۲۲ صلح (جنوری)۔ سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے بارہ میں گزشتہ دنوں تشریف لانے والے احباب کی زبانی ملنے والی تازہ ترین اطلاع کے مطابق "حضور پُر نور ایدہ اللہ الودود، اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ہیں"۔ الحمدللہ۔ احباب کرام توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ مولا کریم ہمارے پیارے آقا کا ہر آن حامی و ناصر ہو۔ اور مقاصد عالیہ میں آپ کو فائز المرامی عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین۔

قادیان: ۲۲ صلح (جنوری)۔ محترم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی مع محترمہ سیدہ بیگم صاحبہ اور پچاس کے قریب مقامی احباب و مستورات جلسہ سالانہ ربوہ میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کے بعد پرسوں مورخہ ۲۰-۱-۸۴ کو رات بوقت قریباً ۸½ بجے بخیر و عافیت واپس قادیان پہنچے۔ الحمدللہ۔

★ — مقامی طور پر جملہ درویشان کرام بفضلہ تعالیٰ خیریت سے ہیں۔ ثم الحمدللہ۔

سیدنا حضرت اقدس امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی جانب سے

وقفِ جدید کے سالِ نو کے آغاز کا اعلان!

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطبہ جمعہ فرمودہ ۶ صلح ۱۳۶۳ ہش مطابق ۶ جنوری ۱۹۸۴ء کا ملخص

ربوہ: ۶ صلح (جنوری)۔ آج یہاں مسجد اقصیٰ میں نمازِ جمعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ حضور نے احباب کو نئے سال کی مبارکباد دی، وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان فرمایا۔ اور عرب بھائیوں کی مشکلات دور ہونے کے لئے احبابِ جماعت کو تواتر کے ساتھ خصوصی دعائیں کرنے کی تحریک فرمائی۔

تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے فرمایا آج ۱۹۸۴ عیسوی اور ۱۳۶۳ ہجری شمسی کا پہلا جمعہ ہے۔ سب سے پہلے میں احبابِ جماعت کو نئے سال کی مبارکباد دیتا ہوں۔ خدا کرے یہ سال ہر لحاظ سے تمام انسانوں کے لئے برکات کا باعث ہو۔ اور احمدیت کے لئے بے حد برکتوں اور کامیابیوں کا سال ثابت ہو۔ آمین۔

اس کے بعد حضور نے فرمایا کہ میں وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کا ہر قدم ترقی کی طرف اٹھ رہا ہے۔ وقفِ جدید نے بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ترقی کی ہے۔ اور گزشتہ سال کے مقابلہ میں چندہ بالغان میں دو لاکھ ننانوے (۹۹) ہزار سے زائد چندہ اطفال میں ایک لاکھ بیس (۲۰) ہزار سے زائد کی وصولی ہوئی ہے۔ حضور نے فرمایا، مجھے امید ہے کہ جماعت امسال بھی اس تحریک میں غیر معمولی قربانی پیش کرے گی۔ حضور نے فرمایا وقفِ جدید میں واقفِ زندگی معلّمین کی بہت کمی محسوس ہو رہی ہے۔ بعض علاقوں میں اس تحریک کے ذریعہ کثرت سے ہندوؤں کا رجحان اسلام کی طرف ہوا ہے۔ اور اب خدا کے فضل سے ۲۰۰ سے اوپر دیہات میں اسلام نفوذ کر چکا ہے۔ اس تحریک کو صرف روپیہ ہی نہیں بلکہ وقف کی روح رکھنے والے واقفین کی ضرورت ہے۔

اس کے بعد حضور نے دنیائے عرب کی مشکلات کا ذکر فرماتے ہوئے عرب بھائیوں کے لئے خصوصی درد بھری دعاؤں کی تحریک کی تاکہ اللہ تعالیٰ ان کی مشکلات دور فرمائے۔ حضور نے فرمایا اس کے لئے ایک دو دفعہ دعاؤں کی ضرورت نہیں بلکہ مسلسل اور متواتر اور بے حد درد اور توجہ سے دعائیں کرنے کی ضرورت ہے۔ ہر نماز میں ہر تہجد میں باقاعدگی سے اور التزام سے دعائیں کریں۔ اللہ تعالیٰ عرب بھائیوں پر رحمت نازل کرے۔ ان کو دکھوں سے نجات بخشے اور عفو کا سلوک فرمائے۔

حضور نے اہلِ عرب کے بارے میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بابرکت ارشادات اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے فرمودات پڑھ کر سنائے جن میں اہلِ عرب سے محبت کی تلقین کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ پیشگوئی بھی بیان فرمائی کہ اہلِ عرب ایک دن فوج در فوج اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ جماعت میں داخل ہوں گے۔

حضور نے فرمایا، احباب دردِ دل سے دعا کریں کہ یہ پیشگوئیاں جلد پوری ہوں آمین۔

(روزنامہ الفضل ربوہ ۸ جنوری ۱۹۸۴ء)

منظوری ممبران صدر انجمن احمدیہ قادیان

سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صدر انجمن احمدیہ قادیان کے مندرجہ ذیل ممبران کی منظوری یکم جنوری ۸۴ء تا ۳۱ دسمبر ۸۴ء عطا فرمائی ہے جسے صدر انجمن احمدیہ نے زیر ریزولیوشن ۱-ج / ۱۲-۱-۸۴ ریکارڈ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کا تقرر ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

۱۔ (صاحبزادہ) مرزا وسیم احمد۔ ناظر اعلیٰ و صدر صدر انجمن احمدیہ
۲۔ مکرم شیخ عبدالحمید صاحب عاجز۔ ناظر جائداد و تعمیرات، ناظر تعلیم۔
۳۔ ″ مولوی شریف احمد صاحب امینی۔ ناظر امور عامہ۔
۴۔ ″ محمود احمد صاحب عارف۔ ناظر بیت المال آمد۔
۵۔ ″ چوہدری عبدالقدیر صاحب۔ ناظر بیت المال خرچ۔
۶۔ ″ مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ۔
۷۔ ″ منظور احمد خان صاحب تنوز۔ ممبر
۸۔ ″ حکیم محمد دین صاحب ممبر
۹۔ ″ سیٹھ محمد الیاس صاحب امیر جماعت احمدیہ یادگیر ممبر
۱۰۔ ″ سیٹھ محمد معین الدین صاحب امیر جماعت احمدیہ حیدرآباد ممبر
۱۱۔ ″ صدیق امیر علی صاحب موگرالی (کیرالہ) ممبر
۱۲۔ ″ سید فضل احمد صاحب پٹنہ (بہار) ممبر
۱۳۔ ″ صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ ممبر
۱۴۔ ″ صدر صاحب مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ممبر

ناظر اعلیٰ قادیان

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔"

(الہام سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

پیشکش:- عبدالرحیم و عبدالرؤف مالکان حمید ساری مارٹ۔ صالح پور۔ کٹک (اڑیسہ)

مالک صلاح الدین ایم۔ اے پرنٹر و پبلشر نے فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان میں چھپوا کر دفتر اخبار بدر قادیان سے شائع کیا۔ پروپرائیٹر: صدر انجمن احمدیہ قادیان۔

ہفت روزہ بدر قادیان
مورخہ ۲۶ر صلح ۱۳۶۲ ہش

عوامی جمہوریت کا تقاضا

۲۶ر جنوری کا دن اپنے جلو میں انقلابی نوعیت کے حامل متعدد ناقابلِ فراموش واقعات رکھنے کی وجہ سے ہمارے لئے کئی جہات سے تاریخی اہمیت رکھتا ہے۔ مثلاً:-

- ۲۶ر جنوری ۱۷۹۲ء کو ریاست میسور کے مسلمان فرمانروا ٹیپو سلطان نے انگریزوں سے پہلی ٹکر لی۔
- ۲۶ر جنوری ۱۸۱۴ء کو ایسٹ انڈیا کمپنی اور ہندوستانیوں کے درمیان پہلا عمومی معاہدہ طے ہوا۔
- ۲۶ر جنوری ۱۹۳۰ء کو دریائے راوی کے کنارے ہندوستان کو عوامی جمہوری مملکت بنانے کا تاریخی اعلان کیا گیا۔
- ۲۶ر جنوری ۱۹۳۱ء کو گاندھی جی انگریزوں کی جیل سے رہا ہوئے ـــــ اور ـــــ
- ۲۶ر جنوری ۱۹۶۹ء کو پرتگال سے گوآ کے مجاہدِ آزادی شری موہن رانا ڈے کو رہا کیا گیا۔

مگر ـــــ تاریخی نوعیت کے حامل ان تمام واقعات سے قطع نظر آج آزاد ہندوستان میں اس دن کو جو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے اس کی اصل وجہ یہ ہے کہ آج ہی کے دن (۲۶ر جنوری ۱۹۵۰ء کو) ہمارا وہ پہلا دستوری آئین معرضِ وجود میں آیا جس میں آزاد ہندوستان کو عوام کے مفاد میں عوام کے ہاتھوں قائم ہونے والی عوامی، جمہوری مملکت قرار دیا گیا۔

ایک آزاد جمہوری مملکت کا آئین مرتب کرتے وقت اس حقیقت سے کسی طور چشم پوشی نہیں کی جا سکتی تھی کہ ہمارا ملک، بھارت صدیوں سے مختلف اقوام و مذاہب، تہذیب و تمدن اور رسوم و رواج کا گہوارہ رہا ہے۔ اور آج اس سرزمین میں رنگ و نسل اور زبان و عقیدہ کی جو رنگا رنگی پائی جاتی ہے اس کا بیشتر حصہ بیرونی دُنیا کی دین ہے۔

تاریخ اس حقیقت پر شاہد ناطق ہے کہ سیاہ فام دراوڑ قوم نے ہندوستان پر ۳۲۵۰ قبل مسیح اور ۲۷۵۰ قبل مسیح کے دوران حملہ کیا۔ اور وادیٔ سندھ میں ایک جداگانہ تہذیب کی بنیاد رکھی۔ ایران اور ایشیائے کوچک سے آنے والی آریہ قوم نے ۱۵۰۰ قبل مسیح میں دراوڑوں کو شکست دے کر اپنا تسلط جمایا۔ اسی طرح تقریباً دو ہزار سال قبل یہودی آکر یہاں آباد ہوئے۔ ۵۰ء کے لگ بھگ، تھوما حواری کے ساتھ عیسائیوں نے بھارت میں قدم رکھا۔ اسلام اپنے آغاز کے فوراً بعد یہاں پہنچا اور قریباً ایک ہزار سال پہلے پارسیوں نے یہاں آکر مستقل سکونت اختیار کی۔ اس طرح رفتہ رفتہ یہ سرزمین مختلف مذاہب اور تہذیبوں کا گہوارہ بنتی چلی گئی۔

نتیجۃً آج یہ وسیع و عریض ملک مختلف مذہبی اور تمدنی اقدار پر مبنی ایک ہندوستانی قوم کی شکل میں مذاہبِ عالم کا مجموعۂ صفات بن چکا ہے۔ چنانچہ ملک کا نیا جمہوری آئین مرتب کرتے وقت اس حقیقتِ حال کو بھی ملحوظ رکھا گیا اور دستورِ ہند میں اس امر کی حتمی ضمانت دی گئی کہ بلا لحاظ مذہب و ملت جس طرح ملک کے تمام عوام حقِ رائے دہندگی کے آزادانہ استعمال میں برابر کے حصہ دار ہوں گے۔ اسی طرح انہیں بغیر کسی تخصیص کے حریتِ ضمیر و آزادیٔ مذہب کا بھی یکساں حق حاصل ہوگا۔ مختلف علاقوں، طبقوں، مذاہب اور زبانوں سے تعلق رکھنے والے اہلِ وطن کو مساوی شہری حقوق حاصل ہوں گے۔ اور اس امر کی تمام تر ذمہ داری عوامی نمائندہ حکومت پر عائد ہوگی کہ وہ ملک کے گوناگوں معاشرے میں تمام نظریاتی اکائیوں کے تحفظ اور اُن کی ہمہ جہتی ترقی کا خاطر خواہ انتظام کرے۔

آج ہمارے اس جمہوری آئین کو رُوبعمل آئے ہوئے ۲۳ سال کا عرصہ ہو رہا ہے جو قومی نقطۂ نگاہ سے بلاشک کچھ زیادہ مدت نہیں بنتی تاہم انفرادی حیثیت سے یہ مدت کچھ کم بھی نہیں۔ اس عرصہ میں جہاں تک دستور کے مطابق عوام کے ہاتھوں عوامی جمہوری حکومت کے قیام کا تعلق ہے۔ بے شک ان ہر دو ابتدائی مراحل کو ہم کافی حد تک خوش اسلوبی کے ساتھ طے کر چکے ہیں تاہم اس سے منسلک تیسرا مرحلہ جو عوامی مفاد سے تعلق رکھنے کی وجہ سے ان دونوں ابتدائی مراحل سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے، اس کو طے کرنے کے لئے ابھی ہمیں بہت کچھ کرنا باقی ہے۔ بلکہ یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ہماری روز افزوں معاشی ضروریات اور قومی مسائل کے ساتھ ساتھ عوامی مفاد کا یہ میدان پہلے سے کہیں زیادہ وسعت اختیار کر چکا ہے۔

جسے کامیابی کے ساتھ طے کرنے کے لئے اس سے کہیں زیادہ مضبوط اتحاد، یگانگت اور یکجہتی کی ضرورت ہے جس کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہم نے اپنے حقِ رائے دہندگی کا استعمال کر کے عوامی جمہوری مملکت کے قیام کے ابتدائی مراحل طے کئے تھے۔ جب تک ملک کے عوام بلا تفریق مذہب و نسل باہمی اتحاد و اتفاق کے جذبہ سے سرشار ہو کر انتھک محنت، جدوجہد اور جانفشانی سے کام نہیں لیتے، تب تک وطنِ عزیز کی تعمیرِ نو اور اس کا جلد از جلد ترقی یافتہ ممالک کے پہلو بہ پہلو کھڑا ہونا ممکن نہیں ـــ!!

۲۶ر جنوری کا تاریخی دن ہر سال ہمیں عوامی جمہوریت کی اِن ہی قدروں اور تقاضوں کو پُورا کرنے کا احساس دلاتا ہے۔ آئیے آج ہم سب مل کر ان قدروں اور تقاضوں کو پُورا کرنے کا مصمم عہد کریں ـــ!!

خورشید احمد انور

سالِ نو مبارک باد!

اَے خُدا سُن اپنے بندوں کی پُکار!
فضل و رحمت آسمانوں سے اُتار

نوعِ انساں کی خطائیں بخش دے — مغفرت ہے تیری ناپیدا کنار
اہلِ دنیا پر کرم کی ہو نظر — حق کی جانب پھیر دے جگ کی مُہار
تیرے ہی فضل و کرم سے اَے کریم — سالِ نو لے آئے خوشیوں کی بہار
ابرِ رحمت خوب برسے سال بھر — آبِ عرفاں سے بھرے ہوں رُودبار

وادیاں سرسبز اور شاداب ہوں
امن کا گہوارہ ہوں یہ کوہسار!

چشمۂ عرفان بہتا ہی رہے — حمدِ حق کے گیت گائے آبشار
ہر چمن میں پھول خوشبودار ہوں — ہر روش پر مُسکرائے لالہ زار
نغمہ خواں ہر شاخِ گل پر عندلیب — ہاں سُنائے گیت وحدت کے ہزار
پھر صدا بنسی کی سُن کر دُور سے — ڈھونڈنے ارجن چلے با صد وقار

کرشن کی اُپدیش بخشے زندگی
رام کی سیرت میں ہو سندیس ـــ پیار

سچ کے رستہ پر رہے جنتا رواں — سب جنم بھومی کے ہوں ایفا شعار
گیان گوتم بُدھ کا حاصل کریں — نیکیوں کی راہ کرلیں اختیار!
بانیاں نانک کی بخشیں روشنی — "ست سری اکال" ہو ہر دل کے پار
گیت مل کر گائیں ہم سب پیار کے — نورِ حق سے خوب روشن ہوں دیار

بھائی بھائی مل کے رہنا سیکھ لیں
دُور ہو دُنیا سے ہر نفرت کی نار

ہادیٔ موعود کے اُسوہ پہ ہم — خلق کی خدمت کریں لیل و نہار
آؤ جیتیں نوعِ انساں کے قلوب — پیار کے رشتے ہوں دائم اُستوار
نورِ قرآں سے ہو روشن سب جہاں — علم و عرفاں کے رہیں جاری بحار
حمدِ باری کا فضا میں شور ہو — شکرِ نعمت، الحمد للہ، صد ہزار

روز و شب ہو امنِ عالم کی دُعا
با دلِ بریاں، بچشمِ اشکبار

میرے آقا کا یہی پیغام ہے — صدق اور اخلاص ہو اپنا شعار
دیپ مالا پیار کی روشن رہے — ہر اُفق پر ہو ہدایت کا منار
سیرتِ خیر البشرؐ ہو رہنما — جان و دل ہو ہر صداقت پر نثار
سیدِ کونینؐ پر لاکھوں درود — اور سلاموں کے تحائف بار بار

امن کا ضامن ہے اُسوہ آپؐ کا
اَے امامِ انبیاءؐ عالی وقار

محتاجِ دعا: عبدالرحیم راٹھور۔

آج کا دن اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانات کے بیان کرنے کا دن ہے

سارا سال ہی اللہ تعالیٰ جماعت احمدیہ پر جتنے فضل نازل کرتا ہے اُن کو گننا ناممکن ہے

سن ۱۹۸۳ء کے دوران مختلف جماعتی شعبوں اور ذیلی اداروں کی کارکردگی کا ایمان افروز تذکرہ!!

جلسہ سالانہ کے دوسرے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور اور بصیرت افروز خطاب

ربوہ: ۲۷ر فتح (دسمبر)۔ جماعتِ احمدیہ کے ۹۲ ویں جلسہ سالانہ کے دوسرے اجلاس کا آغاز ۲ بجے نماز ظہر و عصر کی ادائیگی کے بعد ہوا۔ تلاوتِ قرآن کریم مکرم قاری عاشق حسین صاحب نے کی اس کے بعد مکرم غلام سرور صاحب آف شیخو پورہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا پُرمعارف و شیریں کلام

"حمد و ثنا اُسی کو جو ذاتِ جاودانی"

اور مکرم منیر احمد صاحب جاوید نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا تازہ کلام خوش الحانی سے پڑھا۔ (حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی یہ نظم ۱۲ر جنوری کے بدر میں صفحہ ۲ پر شائع ہو چکی ہے)

اس نظم کے بعد حضور نے مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے خلافت جوبلی علم انعامی کے بین المجالس مقابلے میں اوّل آنے والی مجلس دارالذکر فیصل آباد کو علم انعامی نیز دوم اور سوم آنے والی مجالس ربوہ اور سرگودھا شہر کو اسنادِ خوشنودی عطا فرمائیں۔ ان انعامات کی تقسیم کے بعد حضور نے امسال پہلی بار جاری کئے جانے والے مقابلہ مجالس بیرون میں اوّل آنے والی جماعت مغربی جرمنی کے قائد مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر کو انعامی شیلڈ اور سندِ خوشنودی عطا فرمائی۔ بعد ازاں حضور نے مجلس انصار اللہ مرکزیہ کی طرف سے کارکردگی کے لحاظ سے اوّل آنے والی مجلس ماڈل ٹاؤن لاہور کو علم انعامی عطا فرمایا۔

بعد ازاں صد سالہ جوبلی کے تعلیمی منصوبہ کے تحت تقسیم تمغہ جات کی دسویں تقریب منعقد ہوئی۔ اس میں ۵ طلباء کو تمغہ جات دیئے جانے کا اعلان ہوا۔ چار طلباء یا اُن کے والدین حاضر تھے پانچویں طالب علم موجود نہیں تھے۔ چنانچہ حضور انور نے ۴ طلباء کو تمغہ جات عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ کا خطاب:

دو بجکر چالیس منٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالیٰ خطاب کے لئے مائیک پر تشریف لائے تو فضا نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھی۔ حضور نے آتے ہی "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" کہا اور پھر تشہد و تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:—

آج کا دن اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور احسانات کے بیان کرنے کا دن ہے۔ گویا بارش کے قطرے گننے کا دن ہے جو امکان سے باہر ہے۔ سال بھر میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی جو بارش جماعت احمدیہ پر ہوتی ہے اس کو اس تھوڑے سے وقت کے کوزے میں سمیٹا ہی نہیں جا سکتا۔ بہرحال استطاعت اور توفیق کے مطابق کوشش کی جاتی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے احسانات کو دیکھ کر چاہیئے کہ دل حمد سے بھر جائیں۔ اور آنکھیں حمد سے بھرنے کے بعد چھلک پڑیں۔ اور اس کی حمد دعائیں بن بن کر دلوں سے ابھرے۔

حضور نے فرمایا، میں اپنی بات اندرون ملک سے شروع کرتا ہوں۔ یہاں جماعت احمدیہ کا مرکز قائم ہے۔ اور یہاں ہی صدر انجمن احمدیہ موجود ہے۔

نظارت اصلاح و ارشاد:

حضور نے فرمایا، نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ کی نظارتوں میں سے ایک نہایت اہم نظارت ہے۔ اس کا کام اتنا بڑھ گیا ہے کہ ایک نظارت یہ سارا کام نہیں سنبھال سکتی۔ چنانچہ ماضی میں اس کے دو حصے کئے گئے۔ ایک نظارت اصلاح و ارشاد مقامی بنائی گئی۔ بعد ازاں اس کی تیسری شاخ نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن وجود میں آئی۔ اس نظارت کا کام بہت وسیع ہے۔ ہر روز اس نظارت کو کسی نہ کسی رنگ میں جماعت کی تربیت کا کام کرنا پڑتا ہے۔ جتنی جماعتیں ہیں، اُن کی اخلاقی اور روحانی حالت پر نظر رکھنی پڑتی ہے۔ اور جھگڑے نبٹانے ہوتے ہیں۔ تاکہ وہ اتنے نہ بڑھ جائیں کہ فساد کا رنگ اختیار کر جائیں۔

حضور نے فرمایا۔ خوشی کی بات یہ ہے کہ ہماری جماعت میں اصلاح کا مادّہ بہت ہے۔ بہت سے اُلجھے ہوئے معاملات نظارت کی مداخلت سے بر وقت نپٹ گئے۔ مربیان کرام بھی کام کر رہے ہیں۔ اور الّا ماشاء اللہ اچھا کام کر رہے ہیں۔

تعلیم القرآن:

نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن کی کارکردگی کے ضمن میں حضور نے فرمایا، یہ نظارت واقفین عارضی کا انتظام کرتی ہے۔ واقفینِ عارضی کے نظام میں امسال نمایاں ترقی ہوئی ہے۔ گزشتہ سال کل ۲۱۷۶ واقفین کے مقابلہ میں امسال ۲۶۴۶ احباب نے وقفِ عارضی کیا۔ گزشتہ سال ۱۳۴۱ وفود بھجوائے گئے جبکہ امسال ۱۶۷۲ وفود گئے۔ یہ نظارت تعلیم القرآن کلاس کا بھی انتظام کرتی ہے۔ جو ہر سال منعقد ہوتی ہے۔ اس میں شدید گرمی کے موسم میں بچے اکٹھے ہوتے ہیں۔ اس کے طلباء کی تعداد میں بڑا اضافہ ہوا ہے۔ گزشتہ سال ۲۰۹۹ طالب علم شامل ہوئے۔ جبکہ امسال ۳۰۰۶ طلباء نے شرکت کی۔ اس میں لڑکیوں نے غیر معمولی دلچسپی کا اظہار کیا ہے۔

حضور نے فرمایا، وقفِ عارضی کے جو وفود جاتے ہیں وہ بڑی تفصیل سے تجزیے لکھتے ہیں۔ اور اس ضمن میں بڑی دلچسپ مثالیں سامنے آتی ہیں۔ ایک واقفِ عارضی ایک جماعت کے متعلق جس میں کام کرنے کا انہیں موقعہ ملا اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں کہ پہلے اس مقامی جماعت کا ۴۰ فیصد مسجد میں آتا تھا۔ اب ۸۰ فیصد آتا ہے۔ ایک صاحب لکھتے ہیں پہلے مسجد میں آنے والوں کی تعداد ۵ سے ۱۲ ہوتی تھی۔ وقف عارضی کے اختتام پر ان کی تعداد بڑھ کر ۲۴ سے ۳۴ ہو گئی۔ ایک اور رپورٹ میں لکھا گیا ہے کہ پہلے دن نماز فجر کی حاضری ۷ افراد تھی۔ اب نماز تہجد کی حاضری ۲۰ افراد ہو چکی ہے۔ ایک اور نے لکھا ہے نماز کی حاضری ۱۵ سے بڑھ کر ۶۵ ہو گئی ہے۔

حضور نے فرمایا خوشی کی بات یہ ہے جماعت میں نیک اثر قبول کرنے کا مادّہ بہت پایا جاتا ہے اگر کہیں معیار میں کمی ہو جائے تو جماعت از خود فکر کرنے لگ جاتی ہے کہ ایسا کیوں ہے۔ حضور نے فرمایا ایک وہ لوگ ہیں جو سارا سال کوشش کرتے رہتے ہیں۔ اور ایک شخص بھی رشوت سے باز نہیں آتا۔ اخلاقی برائیوں میں بھی کوئی کمی نہیں ہوتی۔ ایک طرف یہ جماعت ہے کہ ذرا سستی پیدا ہو تو توجہ دلانے پر فوراً دُور ہو جاتی ہے۔

حضور نے فرمایا وقفِ عارضی کے بارے میں جن جماعتوں سے رپورٹیں آتی ہیں اُن کے بارے میں ناظر صاحب کا یہ فرض ہے کہ وہاں سے یہ رپورٹیں بھی منگوا لیں کہ جو بیداری واقفِ عارضی کے جانے سے پیدا ہوئی تھی، اس میں کمی تو نہیں آگئی۔ اس کے علاوہ موقع پر بھی جا کر یہ پتہ کروایا جائے کہ واقعۃً کتنی اصلاح ہوئی ہے اور کس حد تک ابھی اصلاح کی گنجائش ہے۔

حضور نے فرمایا واقفینِ زندگی کو بہت فائدے حاصل ہوتے ہیں۔ یہ صرف دوسروں کی اصلاح نہیں کرتے۔ بلکہ اُن کی اپنی بھی اصلاح ہو جاتی ہے۔ اس ضمن میں حضور نے بعض رپورٹوں کا

"خدا ایک پیارا خزانہ ہے اس کی قدر کرو!"
(کشتی نوح)
پیشکش: گلوب ربڑ مینوفیکچررس ۳ راجندرا سرانی کلکتہ ۷۰۰۰۷۳
فون: 27-0441
گرام: "GLOBEXPORT"

حوالہ دیا اور فرمایا، ایک صاحب لکھتے ہیں۔ ذکرِ الٰہی کا بہت ہی موقعہ ملا۔ آقا کے حکم کی تعمیل میں ایک نئی رُوحانی لذّت محسوس کی۔ ایک صاحب نے لکھا، وقفِ عارضی نئی رُوحانی زندگی ہے۔ سچ تو یہ ہے کہ میں اب ایک نیا جذبہ لئے ہوئے ہوں۔ ایک اور صاحب لکھتے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ نے یہ سکیم جاری کر کے جماعت پر ایک احسانِ عظیم کیا ہے۔ ایک اور صاحب نے لکھا مجھے اس دوران اتنی رُوحانی لذّت نصیب ہوئی کہ اب میری کوشش یہ ہے کہ میرا ہر لمحہ جماعت کے لئے وقف ہو جائے۔

حضور نے فرمایا، جماعت کو چاہیئے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں واقفینِ عارضی پیدا کرے تاکہ احبابِ جماعت زیادہ سے زیادہ تعداد میں اللہ کی رحمتوں کے وارث بنیں۔

جماعتی چندہ جات :

حضور نے فرمایا: صدر انجمن احمدیہ کو جتنے بھی روپے کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے مہیا فرما دیتا ہے۔ جتنے نئے کام سامنے آتے ہیں ان کی نسبت سے اللہ تعالیٰ کا فضل بھی اتنا ہی پھیلتا چلا جاتا ہے۔ اِمسال بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے صدر انجمن احمدیہ کے چندوں میں گزشتہ سال کی نسبت نمایاں اضافہ ہوا ہے۔

۱۹۸۳ء میں صدر انجمن احمدیہ کو موصول ہونے والے کُل چندوں کی مقدار ایک کروڑ ۷۶ لاکھ ۸۵ ہزار اور ۳۸۷ روپے تھی جبکہ اس سے پچھلے سال ۱۹۸۲ء میں یہ آمد ایک کروڑ ۳۸ لاکھ ۷۸ ہزار اور ۷۵۲ روپے تھی۔ اس طرح سے ۳۸ لاکھ چھ ہزار ۶۳۵ روپے کا امسال اضافہ ہُوا۔ الحمدُ للہ۔

حضور نے فرمایا، بعض اُمراء گھبراتے ہیں کہ دوسرے چندوں پر زور دینے سے لازمی چندہ جات میں کمی ہو جائے گی۔ یہ باطل خیال ہے۔ جماعتِ احمدیہ کا اخلاص اور جذبۂ قربانی تو عمرو عیار کی زنبیل ہے اس میں سے جو چاہو نکال لو۔

تحریکِ جدید کے چندوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا، گزشتہ سال ۱۹۸۲ء میں ان کی وصُولی ۲۰ لاکھ ۱۹ ہزار اور ۴۸۷ روپے تھی۔ جبکہ امسال یہ رقم بڑھ کر ۲۹ لاکھ ۷۱ ہزار ۶۵۹ روپے ہو گئی۔ اس طرح سے امسال ۹ لاکھ ۵۱ ہزار ۸۷۵ روپے کا اضافہ ہُوا۔

وقفِ جدید کے چندوں کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا اس پر سالِ رواں میں سب سے کم توجہ دی گئی۔ مگر اس میں دونوں انجمنوں کی نسبت زیادہ اضافہ ہُوا ہے۔ اُمراء اور احباب یہ سمجھتے ہیں کہ اس چندے کی طرف [illegible] حضور نے فرمایا، مجھے [illegible] میں اسی شعبے میں رہا ہُوں

(یاد رہے کہ حضور ایدہ اللہ اپنی خلافت سے قبل ناظمِ ارشاد وقفِ جدید تھے)

حضور نے فرمایا، وقفِ جدید کا گزشتہ سال کا چندہ سات لاکھ ۵۳ ہزار اور ۲۷۳ روپے تھا۔ جبکہ امسال یہ چندہ بڑھ کر ۱۱ لاکھ ۳۱ ہزار ۱۱۰ روپے ہو گیا۔ اس طرح سے ۳ لاکھ ۷۷ ہزار اور ۸۴۷ روپے کا اضافہ ہُوا۔

حضور نے فرمایا، ہمارے سارے کام اللہ خود کر رہا ہے۔ اس لحاظ سے جماعت ہر سال نُمایاں طور پر قدم آگے بڑھا رہی ہے۔

اِمدادی اخراجات :

حضور نے فرمایا۔ صدر انجمن ہر سال کارکنان کے حق کے طور پر انہیں گندم اور موسمِ سرما کی اِمداد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ غیر کارکنان کو بھی مدد دی جاتی ہے۔ اور کچھ طلباء کو بھی امداد دی جاتی ہے سالِ گزشتہ کل غرباء مستحقین اور کارکنان کو مجموعی طور پر ۲۲ لاکھ ۲۰ ہزار اور ۲۶۷ روپے کی امداد دی گئی۔ جبکہ امسال اس میں بھی اضافہ ہُوا اور امسال ۳۲ لاکھ ۸۵ ہزار ۳۳۵ روپے کی امداد دی گئی۔ (تقریباً ۱۰ لاکھ اضافہ) اسی طرح امدادِ طلباء میں بھی اضافہ ہُوا۔ گزشتہ سال ۳ لاکھ ۳۷ ہزار اور ۱۴۱ روپے کی امدادِ طلباء کے مقابلہ میں اِمسال ۵ لاکھ ۳۷ ہزار اور ۶۹۵ رُوپے کی امداد دی گئی۔

حضور نے فرمایا، اس میں جماعت کی عمومی ترقی کے علاوہ یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ جماعت میں ذہین طلباء کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ اور عمومی تعلیمی ترقی پائی جا رہی ہے

دار الضیافت :

حضور نے فرمایا۔ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام نے مہمان نوازی پر بہت زور دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مہمانوں کی آمد کے بارے میں حضرت مسیح موعود علیہ السّلام کو متعدد خوشخبریاں عطا فرمائیں۔ نیز یہ فرمایا کہ کثرت سے لوگ آئیں گے اِس لئے گھبرانا نہیں۔

حضور نے فرمایا، مہمانوں کی اِس کثرت سے آمد کی بشارت دی گئی کہ حضرت مسیح موعود علیہ السّلام جیسے حوصلہ والے شخص کو بھی بتانے کی ضرورت تھی۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ جماعت کی ترقی کے ساتھ ساتھ دار الضیافت کو ہر سال پھیلنا ہو گا۔ چنانچہ مہمانوں کی تعداد میں گزشتہ سال کی نسبت اِمسال نمایاں اضافہ ہُوا۔ گزشتہ سال ۳ لاکھ ۶۳ ہزار اور ۸۴۶ مہمانوں کو اور امسال ۴ لاکھ ۶۴ ہزار اور ۶۳۵ مہمانوں کو کھانا کھلایا گیا۔ بعض مہینوں میں مہمانوں کی تعداد ۹۱ ہزار تک چلی جاتی ہے۔ یعنی روزانہ ۳ ہزار مہمان اوسطاً۔

حضور نے فرمایا دار الضیافت میں توسیع کے نقطۂ نظر سے ایک جدید بلاک تعمیر کیا گیا ہے جس میں ۱۲ بیڈ رُوم ہیں اور ڈرائنگ، ڈائننگ رُوم اس کے علاوہ ہیں۔

نظارت تعلیم :

حضور نے فرمایا، یہ شعبہ بہت اہم خدمات انجام دے رہا ہے۔ ضرورت مند طلباء کی ہر قسم کی مدد کی جاتی ہے۔ ساری دُنیا سے تعلیمی معلومات اکٹھی کی جاتی ہیں۔ اِس سلسلے میں ایک ڈیسک قائم کر دیا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا معلوم نہیں اس طرف مزید توجہ دی گئی ہے یا نہیں۔ دو سال قبل تو اس بارے میں مجھے علم تھا۔ اگر اس طرف کمزوری پیدا ہو گئی ہو تو توجّہ دینی چاہیئے۔

حضور نے فرمایا، ناظر صاحب تعلیم کے سپرد ایک اور بھی ذمّہ داری ہے۔ یہ خلافت لائبریری کی کمیٹی کے صدر ہیں۔ اُنہوں نے لائبریری میں بہت سی اصلاحات کی ہیں اور اس میں بہت اضافے کئے ہیں۔ ایک انتظام LAMINATION کا ہے۔ بہت قیمتی اور پُرانے اخبارات و رسائل کو دواؤں اور پلاسٹک چڑھانے کے ذریعہ محفوظ کیا جا رہا ہے۔ ان کی نقل تیار کر کے افادۂ عام کے لئے رکھ دی گئی ہے۔ اور اصل کُتب محفوظ کر دی گئی ہیں۔ خلافت لائبریری میں توسیع کے لئے ایک نیا ونگ بھی تیار کیا جا رہا ہے۔ اس میں ایک سیکشن طلباء کے لئے نصاب کی کُتب کا تیار کیا گیا ہے۔ جس میں ایک لاکھ ۶۵ ہزار روپے کی نصابی کُتب خرید کر رکھی گئی ہیں۔ اس سے ۱۵۷ طلباء استفادہ کر رہے ہیں۔ بچّوں کے لئے بھی ایک سیکشن علیحدہ بنایا گیا ہے جس میں فی الحال ۸۰۰ کُتب ہیں۔ اور روزانہ ۶۰ سے زائد بچے استفادہ کرتے ہیں۔

نظارت تعلیم میں ایک نیا شعبہ :

حضور نے فرمایا، تعلیم میں ایک نیا عہدہ مُشیرہ تعلیم برائے خواتین قائم کیا گیا ہے جس کے لئے حضرت سیّد محمود اللہ شاہ صاحب کی بیوہ نے اپنے آپ کو بغیر کسی معاوضے کے رضاکارانہ طور پر وقف کیا ہے۔ ان کے ذمّہ یہ ڈیوٹی ہے کہ تمام دُنیا کی احمدی خواتین کی تعلیمی حالت پر نظر رکھی جائے اور ان کا ایک اہم فرض یہ ہو گا کہ ربوہ میں خواتین کی تعلیمی ترقی کے لئے قادیان کی طرز پر ایک دینی مدرسہ قائم کرنے کے انتظامات کریں جس میں خواتین کو گھریلو کام کے علاوہ دینی تعلیم اور اچھی زندگی گزارنے کے اصول بھی سکھائے جائیں۔ اس کے علاوہ اس میں عربی، انگریزی، فرانسیسی اور جرمن وغیرہ زبانیں بھی سکھائی جائیں۔ اور حسبِ توفیق اقتصادیات کی بھی تعلیم دی جائے۔

اُمورِ عامہ :

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نظارت اُمورِ عامہ کے بارے میں فرمایا، یہ ایک ایسی نظارت ہے جو اچھی شہرت کی وجہ سے مشہور بھی ہے اور بدنام بھی ہے۔ گزشتہ سال میں نے اس نظارت کو نصیحت کی تھی کہ یہ اپنی شہرت کا دُوسرا حصّہ اپنے نام سے اُتار پھینکیں۔ اور لوگوں کے فائدے کے کام کریں۔ اور خدمتِ خلق جو اس نظارت کا کام ہے اس میں آگے آئیں۔ حضور نے فرمایا نظارت نے اس کے بعد بڑی نمایاں تبدیلی دِکھائی ہے۔ اور بجائے اس کے کہ اس کی شکایت آئے اب تعریفی خطوط آتے ہیں۔ اِمسال ۱۰۸ معاملات ایسے ہیں جن کو نظارت اُمورِ عامہ نے بخیر و خوبی حل کروایا۔ ان میں ۶۲ فیصلے بغیر ثالثی کے ہو گئے۔ اور ۱۸ فیصلے بذریعہ ثالثان ہوئے۔ اور لین دین کے ۲۸ معاملات کا تصفیہ کروایا گیا۔ اس کے علاوہ ۳۰ سے ۳۵ افراد روزانہ نظارت کے دفتر میں مشورہ کے لئے آتے ہیں۔

فضلِ عُمر ہسپتال :

فضلِ عُمر ہسپتال کے بارے میں حضور نے فرمایا، اللہ کے فضل سے اِس ہسپتال نے جماعت کی بہت خدمت کی ہے۔ اس کے بارے میں پہلے بعض شکایات آئی تھیں کہ غریب کارکنوں کو پُورا علاج میسّر نہیں آتا۔ اب اس کا نظام بدل دیا گیا ہے۔ اب تمام کارکنان کو علاج کی پُوری ضمانت حاصل ہے۔ ڈاکٹر کا کام ہے کہ دوائی کے بارے میں اپنی تسلّی کرے۔ اگر علاج مہنگا ہوتا ہے تو مہنگا علاج تجویز کرے۔ جو بھی خرچ کرنا پڑا کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لئے کسی مریض کو باہر بھی بھجوانا پڑا تو جماعت اس کا خرچہ دے گی۔ حضور نے فرمایا ڈاکٹر صاحبان بھی بڑی محنت اور تعاون سے کام کر رہے ہیں۔ امسال ہسپتال کے لئے ایک بڑا وسیع تعمیری منصوبہ زیرِ غور ہے۔ اُمید ہے کہ اگلے چند سال میں تمام ضرورتیں پُوری ہو جائیں گی۔ پہلے یہ صورت تھی کہ ہسپتال میں رہائش کی جگہ کی تنگی کی وجہ سے چند گھنٹے ہی ڈاکٹر موجود رہ سکتے تھے۔ حالانکہ ڈاکٹر کو تو ۲۴ گھنٹے موجود رہنا چاہیئے۔ اب ہسپتال والوں نے اپنے اوقات بدل کر غالباً ۱۲ گھنٹے کر دیئے ہیں۔ انشاء اللہ یہ اوقات بڑھ کر ۲۴ گھنٹے ہو جائیں گے۔ اور وہ سب نئے آلات بھی جو یہ مانگتے ہیں اُن کو دیئے جائیں گے۔

حضور نے فرمایا، میری خواہش اور دُعا ہے کہ جماعتِ احمدیہ کا ہسپتال، کارکنوں کے اخلاق کے لحاظ سے بھی اور محض دوا پر انحصار نہ کرنے کے لحاظ سے بھی اور غریب کی گہری ہمدردی رکھنے کے لحاظ سے بھی دُنیا کا بہترین ہسپتال بن جائے۔

ہسپتال کیلئے وقفِ عارضی :

فضلِ عمر ہسپتال کے ضمن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ایک نئی تحریک بھی فرمائی۔ حضور نے فرمایا، یہ خواہش ہے کہ اس میں فنی ماہرین بھی دنیا بھر میں چوٹی کے ہوں۔ اس لئے اعلیٰ پائے کے فنی ماہر ڈاکٹر صاحبان کو چاہیئے کہ وہ وقفِ عارضی کرکے ہسپتال آئیں۔ وہ لکھیں کہ وہ کون کون سے اوقات میں وقفِ عارضی کرکے آسکتے ہیں تو ایسا انتظام کیا جاسکتا ہے کہ سارا سال ہسپتال کو واقفینِ عارضی ڈاکٹر میسر آجائیں۔ چونکہ واقفِ عارضی کو اپنی رہائش اور کھانے کا انتظام خود کرنا ہوتا ہے اس طرح سے ہسپتال کو کسی اضافی بوجھ کے بغیر قابل فنی ماہر ڈاکٹر میسر آسکیں گے۔

ہسپتال کی کارکردگی کے اعداد و شمار بیان کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ ایک سال میں ۲ ہزار ایکسرے کئے گئے۔ دس ہزار لیبارٹری ٹیسٹ ہوئے۔ ۲۵ سو بڑے اور چار سو چھوٹے اپریشن ہوئے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ اب کام اتنا وسیع کیا جارہا ہے کہ ۲۵ نئی آسامیاں پُر کی جارہی ہیں۔ حضور نے فرمایا اللہ کے فضل سے کام ہورہا ہے اور اللہ تعالیٰ کی رحمت کے جلوے بھی نازل ہورہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جماعت کو ترقی پر ترقی دیتا چلا جارہا ہے۔

شعبۂ قضاء:

حضور نے فرمایا، قضاء کا شعبہ پہلے سے بہتر کام کر رہا ہے۔ اگرچہ یہ شعبہ ہمیشہ ہی اچھا کام کرتا رہا ہے۔ خوشی کی بات اب یہ ہے کہ احبابِ جماعت میں باہمی تصفیہ کا رجحان بڑھ رہا ہے۔ اس لئے کام زیادہ مشکل نہیں رہتا۔ اگر نیتیں ٹھیک ہوں تو باہمی جھگڑے جلد نپٹ جاتے ہیں۔ اب رجحان یہ ہوگیا ہے کہ آپس میں تصفیہ جلد ہوجاتا ہے۔ قضاء کی ضروریات کے لئے ایک نئی عمارت تعمیر کی جارہی ہے۔ جس میں سارا دفتر منتقل ہوگا۔ صدر صاحب قضاء بورڈ بھی بیٹھیں گے۔ وکلاء اور قاضیوں کے بیٹھنے کی بھی جگہ ہوگی۔ اور دیگر ضروریات بھی پوری ہوسکیں گی۔

بیوت الحمد:

حضور نے خلافتِ رابعہ کے دور میں جاری کردہ نئی مالی تحریک "بیوت الحمد" کے بارے میں فرمایا، گزشتہ سال یہ اُمید نہیں تھی کہ اس کو کوئی لمبی تحریک بنایا جائے۔ لیکن ناظر اعلیٰ صاحب کو ایک ایسی رؤیا آئی جس سے یہ ظاہر ہوتا تھا کہ یہ تحریک جاری رہنی چاہیئے۔ اور اب اُمید ہے کہ یہ تحریک لمبی چلے گی۔ حضور نے فرمایا، مَیں نے کہا تھا کہ ایک ایک لاکھ روپے دینے والے احمدی زیادہ تعداد میں آگے آجائیں تو بعید نہیں کہ اس میں ایک کروڑ روپے جمع ہوجائیں تاہم جس کو جو توفیق ہے وہ پیش کر دے۔ چنانچہ ایک ماہ میں ایک کروڑ چار لاکھ سے زائد کے وعدے آچکے ہیں۔ ابھی ممالکِ بیرون سے تاریں آرہی ہیں۔ اس تحریک میں جس نے بھی حصہ لیا ہے بڑے اخلاص سے لیا ہے۔ جنہوں نے پہلے ایک ایک لاکھ دیا تھا اُنہوں نے اپنا وعدہ دُگنا کر دیا ہے۔ کسی ایک نے بھی یہ نہیں کہا کہ وہ پچھلے سال دے چکا ہے۔ اِس لئے اب نہ دے گا۔ کسی نے یہ نہیں کہا۔

مالی قُربانی کی ایک مثال:

حضور نے مالی قُربانی کا ذکر کرتے ہُوئے جماعتِ احمدیہ کے ایک مخلص دوست کا ذکر بطورِ مثال فرمایا۔ حضور نے فرمایا ایک احمدی مصری دوست جو کینیڈا میں مقیم ہیں وہ مالی قُربانی میں غیر معمولی مقام رکھتے ہیں۔ یہ دوست مکرم مصطفےٰ ثابت ہیں۔

حضور نے فرمایا۔ ایسی مثالیں بیان کرتے ہوئے مَیں عموماً نام نہیں لیا کرتا۔ لیکن قرآن کریم سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض دفعہ نام لینا بھی درست ہوتا ہے۔ اس لئے نام لینے کے لئے مَیں نے ان کو چُنا ہے۔ اُنہوں نے دس ہزار ڈالر کینیڈا مشن فنڈ کے لئے ادا کئے ہیں۔ اور ۶۰۰ ڈالر ۱۹۸۴ء کا تحریکِ جدید کا وعدہ بھی ادا کر دیا ہے۔ اس کے علاوہ وصیت اور دیگر تحریکات میں انھوں نے مجموعی طور پر قریباً ۱۸ ہزار ڈالر ادا کئے ہیں۔ یہ رقم ان کی مجموعی آمد کا ۷۵ فیصد ہے لیکن انہوں نے لکھا ہے کہ اس پر بھی میں برداشت نہیں کر سکتا کہ بیوت الحمد میں لوگ چندہ دیں اور مَیں محروم رہوں۔ اس لئے بیوت الحمد میں بھی میرا ایک لاکھ روپیہ رکھ لیں۔

حضور نے فرمایا، یہ اُمراء کا جذبۂ قُربانی ہے جو نہایت خلوص، محبت اور پیار کے ساتھ ایک دُوسرے سے بڑھ کر قُربانی کی کوشش کرتے ہیں۔ لیکن اس میں غرباء بھی پیچھے نہیں ہیں۔ اور اب دلوں کا حال اللہ بہتر جانتا ہے کہ اس کے حضور کون آگے نکل جائے اِس لئے قربانی کرنے والوں کو چاہیئے کہ وہ ہمیشہ استغفار کرتے رہیں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ ان کی قُربانی کو قبول فرمائے۔

حضور نے اس ضمن میں ایک غریب گھر کے بچّہ کی مثال بیان کی جس نے حضور کو لکھا ہے کہ مَیں سکول کا طالب علم ہوں۔ میری والدہ بیوہ ہے اور دو گھروں کا کام کرکے اُسے ۹۰ روپے ملتے ہیں۔ میرے پاس کاپی کاغذ کے لئے ۵ روپے تھے جو مَیں بیوت الحمد فنڈ میں پیش کرتا ہُوں۔

حضور نے فرمایا، کوئی مثال ہے ایسی دُنیا بھر میں؟ جس کی آنکھوں سے خدا کی محبت کی روشنی اس طرح پھُوٹ رہی ہو اس کو خدا کیوں اپنی تائید و نصرت سے نہ نوازے گا۔

وقفِ جدید:

حضور نے فرمایا، وقفِ جدید حضرت مُصلح موعودؓ کی بیماری کے ایام کی آخری تحریک ہے۔ اس نے بڑی تیزی سے ترقی کی۔ اس تحریک نے خصوصاً نومسلموں کی خدمت کرنے میں نمایاں کام کیا ہے۔ آج اِس جلسہ میں ۱۸۰ ایسے نومسلم آئے ہوئے ہیں جو اِس تحریک کے ذریعہ مُسلمان ہوئے ہیں۔ اس کے تحت اِس کثرت سے اسلام کی طرف رُجوع ہُوا ہے کہ سینکڑوں دیہات میں اسلام کا پَودا لگایا گیا ہے۔ حضور نے فرمایا جہاں احمدی نہیں پہنچ سکا وہاں خدا کے فرشتے خوابوں میں پہنچ جاتے ہیں۔ اور لوگوں کو احمدیت کے نُور کی طرف مائل کرجاتے ہیں۔ حضور ایدہ اللہ نے اس ضمن میں ایک ہندو بھگت کا قصہ بھی بیان فرمایا جس نے خواب میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زیارت کی اور اتفاق سے وہ ایک احمدی کے گھر گیا تو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصویر دیکھ کر پکار اُٹھا کہ یہی تو وہ بزرگ ہیں جن کو مَیں نے خواب میں دیکھا تھا۔

نظارتِ اشاعت:

حضور ایدہ اللہ نے نظارتِ اشاعت لٹریچر و تصنیف کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ نظارت بڑی محنت سے کام کر رہی ہے۔ امسال اس کی نمایاں خدمت تفسیرِ کبیر کی طباعت و اشاعت ہے۔ تفسیر کبیر بازار میں بالکل [illegible] اور بڑے مہنگے داموں دستیاب ہوتی تھی۔ اس کی کمی کی بہت شکایات تھیں۔ اس کی پانچ [illegible] جلدیں اس سال چھپ کر آگئی ہیں۔ جنہوں نے لینی ہوں جلد لے لیں۔ ورنہ پھر ہاتھ ملتے رہ جائیں گے۔ اسی طرح سے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کی کتب بہت [illegible] طریق پر دوبارہ اچھی کتابت کے ساتھ لکھنے کا پروگرام شروع کیا گیا ہے۔ اس میں تاخیر اس لئے ہوتی ہے کہ ایک کاتب بہت [illegible] سکتا ہے۔ تاہم اُمید ہے کہ ایک دو مہینے کے اندر پہلی جلد آجائے گی۔ پھر ہر سال دو تین جلدیں مل جایا کریں گی۔ اس کے علاوہ دُرِّ ثمین اُردو اور دُرِّ ثمین فارسی نہایت اعلیٰ طباعت کے ساتھ دستیاب ہیں۔ حضور نے فرمایا میری کتاب "مذہب کے نام پر خون" دوبارہ شائع ہوگئی ہے۔ فقہ احمدیہ شائع ہوگئی ہے۔ اس کی بڑی شدید ضرورت تھی۔ محترم ملک سیف الرحمٰن صاحب نے اس پر بڑی محنت کی تھی۔ اللہ جزا دے۔ اس کی تدوین کے لئے ایک کمیٹی بنادی گئی تھی جس میں ایک وقت مَیں بھی شامل تھا۔ اس کے علاوہ اِس نظارت نے "اسلامی اُصول کی فلاسفی"۔ "کشتی نوح"۔ اور "چالیس جواہر پارے" بھی شائع کئے ہیں۔

اخبارات و رسائل:

حضور نے سلسلہ کے مختلف اداروں کی طرف سے شائع ہونے والے اخبارات اور رسائل کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ سب نے اللہ کے فضل سے ترقی کی ہے۔ روزنامہ الفضل کی اشاعت روزانہ شمارے کی ۴۶۰۰ سے بڑھ کر سات ہزار تک پہنچ گئی ہے۔ خطبہ نمبر ۵۴۰۰ سے بڑھ کر سات ہزار نو سو تک پہنچ گیا ہے۔ رسالہ ماہنامہ "تحریکِ جدید" بھی اچھی خدمات انجام دے رہا ہے۔ "مصباح" بھی نمایاں ترقی کر رہا ہے۔ گزشتہ سال کی ۵ ہزار کی اشاعت کے مقابل پر اب اس کی اشاعت چھ ہزار ہے۔ "انصار اللہ" نے بڑی ترقی کی ہے۔ ۳۲۰۰ کی اشاعت کے مقابل پر امسال خریداروں کی تعداد

تیری مدد وہ لوگ کریں گے جنہیں ہم آسمان سے وحی کریں گے۔
(الہام حضرت مسیح پاک علیہ السلام)

يَنْصُرُكَ رِجَالٌ نُوحِيْ اِلَيْهِمْ مِنَ السَّمَاءِ

پیشکردہ: کرشن احمد، گوتم احمد اینڈ برادرس سٹاکسٹ جوان ڈریسز۔ مدینہ میدان روڈ۔ بھدرک ۷۵۶۱۰۰ (اُڑیسہ)
پروپرائیٹر۔ شیخ محمد یونس احمدی - فون نمبر- 294

٢٠٠ ہو گئی ہے - حضور نے فرمایا "مقالات" نے نمایاں ترقی نہیں کی حالانکہ یہ رسالہ بہت اچھا ہے "تشحیذ" کی اشاعت میں بھی کوئی خاص اضافہ نہیں ہوا - یہ بھی اچھا رسالہ ہے - ماہنامہ "ریویو آف ریلیجنز" کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "آپ کو اس خبر سے خوشی ہوگی اور آپ سب کو مبارک ہو کہ یہ رسالہ دو ماہ سے گیارہ ہزار سے زائد تعداد میں شائع ہو رہا ہے اس کا ایک ایڈیشن انڈونیشین زبان میں بھی شائع ہو رہا ہے - اور اس کے علاوہ عربی، فرانسیسی اور سپینش زبان میں شائع کرنے کے انتظامات کئے جا رہے ہیں - کوشش یہ ہے کہ یہ رسالہ دنیا کی تمام بڑی بڑی اور اہم زبانوں میں شائع ہو کر دنیا کی روحانی تشنگی دور کرنے کا باعث بنے -!!

دیگر مستشرقین کی طرف سے چھپی ہوئی کتب کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا کہ میری طرف سے یہاں پر اتنی کتب کی اشاعت کا اعلان صحیح نہیں - اس رجحان کو اب ختم کر دینا چاہیئے اور اس کو مستقل مقصد نہیں بنانا چاہیئے۔ ہاں ناظر اصلاح و ارشاد کو چاہیئے کہ وہ وقفہ کے دوران اعلان کر دیا کریں - اس وقت نہیں - نظارت اشاعت لٹریچر کا ایک اور کام جماعتوں تک حضور کے خطبہ کے کیسٹ بھجوانا ہے - اس کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا بعض خطبے دیر سے چھپتے ہیں اور کیسٹ جلد پہنچ جاتی ہے - اس کے بڑے مؤثر واقعات سامنے آئے ہیں - حضور نے ایک غیر احمدی ڈرائیور کا واقعہ بیان کیا جو سفر کے دوران یہ کیسٹ سُن کر رو پڑا تھا - حضور نے فرمایا ایسے تاثرات ساری دنیا سے آ رہے ہیں -

خدام الاحمدیہ کی کتب :

خدام الاحمدیہ کی طرف سے شائع کردہ کتب کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا "انہوں نے ماشاء اللہ بہت اچھا اور پیارا لٹریچر شائع کیا ہے - ایک کتاب ہمارے پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے بارے میں ہے جس کا نام "پہلا احمدی مسلمان سائنسدان" ہے - اس کے علاوہ "طارق بن زیاد" اور "حضرت امام ابو حنیفہؒ" کے متعلق کتابیں ہیں نیز "ایک شہزادے کی سچی کہانی" حضرت صاحبزادہ عبداللطیف شہیدؓ کے حالات کے بارے میں شائع کی گئی ہے -

وکالت تصنیف نے مکرم نسیم سیفی صاحب کی کتب "PRONOUNCEMENT OF PROMISED MESSIAH" اور "SO SAID THE PROMISED MESSIAH" (اقتباسات از ملفوظات جلد اول تا سوم) شائع کی ہیں -

حضور نے فرمایا "میں نے وعدہ کیا تھا کہ بیوت الحمد منصوبہ کے تحت جو مکانات بنائے جائیں گے ان کے ڈیزائن بنانے کا مقابلہ کروایا جائے گا - اور جو احمدی آرکیٹیکٹ اوّل آئے گا اس کو میں اپنی طرف سے ایک خاص انعام دوں گا - اس سلسلہ میں جو کمیٹی بنائی گئی تھی اس کے فیصلہ کے مطابق مکرم فواز احمد منہاس صاحب اور مکرم میجر بشیر احمد خان صاحب طارق اوّل آئے ہیں - دونوں نے بہت خوبصورت ڈیزائن بنائے ہیں - اور بہت محنت کی ہے - ان کے علاوہ لیفٹیننٹ کمانڈر محمد اجمل صاحب دوم آئے ہیں - انہوں نے بھی بہت اچھا ڈیزائن بنایا ہے - حضور نے اعلان فرمایا کہ میں اپنا ایک ایک قلم اور تفسیر کبیر کی کتب کا سیٹ انہیں بطور انعام دیتا ہوں - چنانچہ حضور نے ان تینوں اصحاب کے نام پکارے اور اپنے دست مبارک سے انہیں انعام مرحمت فرمایا -

فضل عمر فاؤنڈیشن :

حضور نے فضل عمر فاؤنڈیشن کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "یہ ادارہ بھی بہت اچھا کام کر رہا ہے - یہ حضرت مصلح موعودؓ کے خطبات کی تین جلدیں "خطبات محمود" کے نام سے شائع کر چکا ہے - چوتھی جلد تیار ہے - اس کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی چار اہم کتب انہوں نے شائع کی ہیں - یہ کتب ذکر الٰہی، حقیقۃ الرؤیا، ملائکۃ اللہ، اور سیرۃ النبیؐ ہیں - اس کے علاوہ ہستی باری تعالیٰ زیر طبع ہے - اس ادارے کے تحت علمی تصانیف پر سالانہ انعام دیا جاتا ہے - اس کے تحت بہت اچھی کتب لکھی گئی ہیں - اور جماعت میں اچھی علمی کتب لکھنے کا اچھا شوق پیدا ہوا ہے -

محترم پروفیسر نصیر احمد خان صاحب کا ذکر خیر :

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس ضمن میں محترم پروفیسر ڈاکٹر نصیر احمد خان صاحب مرحوم کا ذکر فرمایا - حضور نے فرمایا "مرحوم ایک ایسے کارکن تھے جو فضل عمر فاؤنڈیشن کی بہت خدمات بجا لاتے رہے - وہ فاؤنڈیشن کی لٹریری کمیٹی کے صدر تھے - انہوں نے بہت اچھا کام کیا - اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر دے اور سلسلہ کے لئے خدمت کرنے والے نئے نئے افراد مہیا فرماتا رہے -

متفرق فنی ماہرین کی علمی ایسوسی ایشنز :

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے جماعت کے مختلف اداروں کی خدمات کے ضمن میں فنی ماہرین کی خدمات کا بھی ذکر فرمایا - حضور نے فرمایا آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز ایسوسی ایشن نے سلسلہ کی اہم خدمات انجام دی ہیں - اس سال جو کام مکمل ہوئے ہیں ان میں دفتر صد سالہ جوبلی - توسیع خلافت لائبریری - انصار اللہ اور وقف جدید کے مہمان خانے کی توسیع اور دار الضیافت کے جدید بلاک کی بالائی منزل کی تعمیر شامل ہیں - بڑھتے ہوئے کام کی وجہ سے ایک نیا ادارہ منصوبہ بندی جماعتی تعمیرات بنایا گیا ہے - اس کے تحت بھی متعدد کام شروع کئے گئے ہیں جن میں صدر انجمن احمدیہ کے کوارٹرز کی از سر نو تعمیر کا کام سب سے اہم ہے - کیونکہ اب وہ اتنے خراب ہو چکے ہیں کہ سب کو گرا کر نیا بنانا پڑے گا -

تزئین ربوہ کمیٹی کے کام کے بارے میں حضور نے فرمایا "اس میں کام شروع کر دیا گیا ہے - اس کے سپرد ربوہ میں سبزہ اگانا، پھول لگانا اور گندگی دور کرنا ہے - اس کام کے لئے دو الگ الگ مجلسیں قائم کی گئی ہیں - انہوں نے گزشتہ چند ماہ میں اتنی محنت سے کام کیا ہے کہ لاکھوں کی تعداد میں پودے مہیا کرنے کا انتظام کر دیا ہے - اس کی پنیری لگا دی گئی ہے - اور یہ پودے جلد حاصل ہو جائیں گے - کوشش یہ ہے کہ سارا ربوہ صد سالہ جوبلی کے موقع پر پھولوں سے اسی طرح لہلہا رہا ہو جس طرح باطنی طور پر روحانی خوشی و مسرت سے لہلہا رہا ہوگا - انشاء اللہ العزیز -

مجلس صحت :

اس مجلس کے تحت سوئمنگ پول اور سکواش کورٹ بنائی جا رہی ہے - اس مجلس کا کام یہ ہے کہ ساری دنیا سے احمدی کھلاڑیوں کو تلاش کر کے ان کو آگے بڑھایا جائے -

دار الشیوخ، دار الیتامیٰ :

حضور نے فرمایا "اس ضمن میں یہ سکیم بن رہی ہے کہ جماعت کے جو بچے یتیم ہوں، جماعت ان کو یتیم نہ رہنے دے - اور ہمیشہ کے لئے یہ لکھ دیا جائے کہ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے ماننے والوں میں سے کوئی یتیم نہیں - اس کے علاوہ بے سہارا مردوں اور عورتوں کے لئے الگ الگ رہنے کا انتظام کرنے کے لئے دار الشیوخ بنایا جا رہا ہے -

مکینیکل انجینئرز :

حضور نے فرمایا "روٹی پکانے کا خودکار پلانٹ حال ہی میں تیار ہو کر آیا ہے - اس کی آزمائش ہو رہی ہے - اس سے پہلے روٹی پکانے کا پلانٹ بھی احمدی انجینئرز نے ہی تیار کیا تھا -

ٹیلی کمیونیکیشن :

اس ضمن میں سلسلے کے انجینئرز نے بہت عظیم خدمات انجام دی ہیں - آج یہ لاؤڈ سپیکر کا جو سارا نظام آپ دیکھ رہے ہیں اس کے پیچھے ان انجینئرز کی خاموش محنت کام کر رہی ہے - یہ بڑی حکمت اور احتیاط سے سارے نظام کا جال تیار کرتے ہیں - اور پھر اس کی کارکردگی کی نگرانی بھی یہی کرتے ہیں - اب یہ سوال نہیں رہے گا کہ بجلی بند ہو جائے تو ان کے آنے کا انتظار کیا جائے -

کمپیوٹر انجینئرز :

حضور نے کمپیوٹر کے ماہر انجینئرز صاحبان کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا "انہوں نے جماعتی ضروریات پوری کرنے میں کافی دلچسپی لی ہے - اب کام اتنے بڑھ گئے ہیں کہ سارے کام کمپیوٹر کی مدد کے بغیر انجام دینے ممکن نہیں ہیں - اس ضمن میں امریکہ کے ایک احمدی انجینئر مکرم نذیر احمد ایاز صاحب نے اچھی خدمات انجام دی ہیں - شاہنواز لمیٹڈ نے بھی بڑا تعاون کیا ہے - اور اب عنقریب جماعت احمدیہ کے مرکز میں بہت سے کام کمپیوٹر کی مدد سے انجام پایا کریں گے - انشاء اللہ -

الیکٹریکل انجینئرز :

حضور نے فرمایا "قصر خلافت میں جو جنریٹر لگایا گیا ہے یہ خود کار ہے - ویسے تو بازار سے یہ بہت مہنگا ملتا ہے مگر ہمارے احمدی انجینئرز نے اسے بہت سستا بنالیا ہے -

طلباء کی ایسوسی ایشن :

احمدی طلباء کی تنظیم کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا یہ طلباء ایک اہم کام یہ کرتے ہیں کہ اپنے ساتھی طلباء کے لئے مفت ٹیوشن کا انتظام کرتے ہیں - اپنی نگرانی میں طلباء کو ربوہ لاتے ہیں - اس لحاظ سے احمدی طلباء بڑی بیداری سے کام کر رہے ہیں -

وکلاء :

حضور نے فرمایا "احمدی وکلاء بھی سے

FOR BEAUTIFUL AND DURABLE RINGS OF
أليس الله بكاف عبده
MADE OF PURE GOLD & SILVER AND ALL TIPES OF ORNAMENTS IN LATEST DESIGNES.
PLEASE CONTACT :-
KASHMIR JEWELLERS
OPPOSITE MAJID AQSA QADIAN — 143516

پیچھے نہیں جماعت پر طرح طرح کے مقدمات سارا سال بنتے رہتے ہیں۔ یہ احمدی وکلاء بغیر کسی معاوضہ کے سارے مقدمے نپٹاتے ہیں اور ایسے اخلاص اور وفاداری سے کام کرتے ہیں کہ جس وقت آواز دو فوراً پہنچ جاتے ہیں۔ "میں ایسے مقدمات ہیں ۱۲ وکلاء بڑی محنت سے کام کر رہے ہیں۔

تاجروں کی ایسوسی ایشن:

مختلف ایسوسی ایشنز کے بیان میں حضور نے آخر میں تاجروں کی ایسوسی ایشن کا ذکر کیا اور فرمایا اس سے گلہ ہے کہ سب نے کام کیا مگر اس ایسوسی ایشن نے کام نہیں کیا معلوم نہیں اگر ان کی کوشش سے کسی اور کو روزگار مل جائے تو اس میں ان کا کیا ہرج ہے؟۔

حضور نے فرمایا احمدی تجار اپنی ایسوسی ایشن کو فعال بنائیں اور ایسے طریق سوچیں کہ آپ کا فیض غریب احمدیوں کو بھی ملنا شروع ہو جائے۔ ایسے طریق جاری کریں جن سے زیادہ سے غرباء کو فائدہ پہنچے۔ جماعت کے سارے طبقوں کے غرباء، یتیم اور بیوگان کے دل میں بھی یہ خواہش ہوتی ہے کہ وہ بھی چندے دیں اور کسی پر بوجھ نہ بنیں۔ غرباء کے دلوں میں بھی قربانی کی بڑی خواہش ہے۔ ان کو گھر بیٹھے ایسے کام مل جائیں کہ بیوگان وغیرہ کمائی کر سکیں تو ان کا اور ہمارا سب کا بھلا ہو جائے گا۔ تاجروں کی ایسوسی ایشن اس طرف توجہ دے۔

جماعت میں بیداری کی ایک عظیم لہر

حضور نے فرمایا ساری دنیا میں جماعت احمدیہ میں ایک عظیم الشان بیداری کی لہر دوڑ چکی ہے احباب جماعت اپنا سب کچھ اللہ تعالیٰ کے حضور فدا کرنے کو تیار ہیں۔ دنیا بھر سے میرے نام ایسے حیرت انگیز جذبات فدائیت پر مشتمل خطوط آتے ہیں کہ میں حیران رہ جاتا ہوں۔ بہت سے احباب تو میں جانتا بھی نہیں اور وہ لکھتے ہیں کہ ہمارے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری شہادت پانے کی تمنا کو قبول فرمائے۔ بعض احباب لکھتے ہیں ہمارا سب کچھ خدا کا ہے ہم اپنا سب کچھ اللہ کی راہ میں دیکر فقیر بننے کو تیار ہیں۔ حضور نے فرمایا۔ دنیا بھر میں اللہ تعالیٰ کے احسانات ہماری حد سے آگے بڑھ رہے ہیں اور ہم ان کے احسانات کے شکر کا حق ادا نہیں کر سکتے۔

حضور نے بیرون پاکستان جماعت احمدیہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا اس وقت دنیا بھر کے ۲۸ ممالک میں جماعت احمدیہ کے ۴۲ باقاعدہ مشن کام کر رہے ہیں۔ اس وقت دنیا کے کل ۸۰ ممالک میں باقاعدہ جماعتیں قائم ہیں امسال تین ممالک میں نئے مشن ہاؤسز قائم ہوئے ہیں۔ ان میں سپین میں غرناطہ مشن، کینیڈا میں وینکوور اور انگلستان میں آکسفورڈ مشن اس کے علاوہ گلاسگو اور مشرقی لندن میں بھی نئے مشن قائم کیے جا رہے ہیں۔ دس ممالک میں، جہاں پہلے سے جماعتیں قائم تھیں ۲۷ نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ۳۱۰ نئی مساجد تعمیر ہوئی ہیں۔

تبلیغ کے ایمان افروز واقعات

تحریک جدید کے تحت دنیا بھر میں تبلیغ اسلام کی مساعی کے ضمن میں حضور نے نہایت دلچسپ اور ایمان افروز واقعات بیان فرمائے نیا نزاموبر میں بازار میں ایک احمدی کا ایک عیسائی نوجوان سے تعارف ہوا۔ عیسائی نوجوان اس احمدی کو اپنے گاؤں لے گیا جہاں گاؤں کے چالیس افراد کو تبلیغ کی گئی۔ انہوں نے وہیں اسلام قبول کر لیا۔ گھانا میں چھ پادری صاحبان اسلام میں داخل ہو گئے یہ پادری اپنے اپنے فرقوں کے سربراہ تھے۔ ایک معلم اپنے پچیس ساتھیوں کے ساتھ احمدی ہو گیا۔ سیرالیون میں ایک مقام پر ۲۹ بالغ افراد احمدی ہو گئے اور ان کے لواحقین کی تعداد ۸۰ ہے۔ بکوبر میں چند سال پہلے احمدی مبلغ کو حکماً نکال دیا گیا تھا اور تبلیغ کی اجازت نہیں تھی۔ حضور نے فرمایا دنیا کے قانون خدا کے قوانین کے آگے کہاں چل سکتے ہیں۔ اس جگہ پر بغیر کسی مبلغ کے ۸۰ افراد پر مشتمل جماعت قائم ہو چکی ہے۔ اور یہاں کے احمدیوں کے اخلاص کا یہ حال ہے کہ ایک احمدی دوست، جیب میں ہر وقت حضرت صاحبزادہ عبد اللطیف شہید کی تصویر لئے پھرتے ہیں ان کا کہنا ہے کہ میں اس سے دعا کرتا ہوں کہ مجھے بھی اللہ تعالیٰ شہادت نصیب کرے۔ کینیا کے شہر کسوموں کی ایک مسجد سے سات سال پہلے ایک احمدی مبلغ کو مار کر نکال دیا گیا تھا۔ اب وہاں کے معلم نے خود درخواست کی کہ یہاں آکر نماز پڑھائیں اور درخواست کی کہ خطبہ بھی خود دیں۔ یہاں پر ۱۳ افراد نے بیعت کر لی۔ سیرالیون کے ایک عیسائی علاقہ میں محترم مولوی نذیر احمد صاحب کو نکال دیا گیا تھا۔ وہاں کے بشپ خود پیراماؤنٹ چیف کے پاس پہنچا کہ یہاں پر احمدیہ سکول کے قیام کی اجازت نہ دی جائے نہ صرف یہ کہ یہاں پر سکول کی اجازت دی گئی بلکہ تقریب افتتاح کے موقع پر ۳۵ بیعتیں بھی ہوئیں۔

افریقہ کی عدالتوں کے دلچسپ فیصلے

ممالک بیرون پاکستان میں جماعت احمدیہ کی روز افزوں ترقی کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے افریقہ کی عدالتوں کے دلچسپ فیصلے بھی بیان فرمائے حضور نے فرمایا ایک احمدی نے اذان دی ایک غیر احمدی نے مقدمہ کر دیا کہ یہ اذان دیتا ہے حالانکہ یہ غیر مسلم ہے۔ اسے اذان دینے سے روکا جائے۔ جج نے دونوں سے ان کے اسلام کا ثبوت مانگا۔ احمدی نے فوراً اپنا بیعت فارم پیش کر دیا جبکہ مخالف کے پاس کوئی تحریری ثبوت نہ تھا جج نے بیعت فارم دیکھ کر کہا یہ احمدی تو یقیناً پکا مسلمان ہے مگر دوسرے شخص کے بارے میں کچھ نہیں کہا جا سکتا۔

اسی طرح سوبہ گورو میں ایک واحد احمدی گھر تھا وہ ایک بالشت پلاٹ پر مسجد بنانا چاہتا تھا۔ مخالف نے مقدمہ کر دیا کہ ایک اکیلے شخص کا کیا کام ہے کہ پوری مسجد بنائے۔ جج نے احمدی کو بلایا۔ اس نے کہا کہ اگر کسی اکیلے شخص کو خدا کا گھر بنانے کی ضرورت نہیں تو حضرت ابراہیم علیہ السلام کو کیا ضرورت تھی کہ وہ اکیلے خدا کا گھر بناتے۔ جج اس دلیل سے اتنا متاثر ہوا کہ اس نے کہا کہ نہ صرف یہاں مسجد اور مشن ہاؤس بنانے کی اجازت ہے بلکہ سارے مخالفین بھی یہاں پہنچیں اور سنگ بنیاد رکھنے کی تقریب میں شامل ہوں۔

انفرادی تبلیغ

حضور ایدہ اللہ نے انفرادی تبلیغ کے بارے میں احباب جماعت احمدیہ کی کارکردگی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بہت سے لوگوں کے دلوں میں یہ خیال ہوتا ہے کہ ہمارا علم پورا نہیں اس لئے شاید ہم تبلیغ نہیں کر سکتے۔ حضور نے فرمایا۔ میں نے بار بار سمجھایا ہے کہ علم کی ضرورت نہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ خود سمجھا دیتا ہے۔ اصل چیز تو تقویٰ اور دل کی سچائی ہے۔ چنانچہ اب جماعت کے نوجوان بوڑھے، بچے اور عورتیں سب تبلیغ میں لگ گئے ہیں اور ان کے نہایت اچھے نتائج نکل رہے ہیں۔

اس ضمن میں حضور ایدہ اللہ نے مختلف ممالک کے احمدی احباب کی مثالیں بیان فرمائیں۔ انگلستان میں ایک ہندو رفیق کا شہر احمدی ہوا ہے۔ یہ شخص احمدی ہو گیا ہے اور پیرا چنار میں دیتا تھا اس نے یا شیر مرچنڈ [illegible] سنے کے بعد ایک جیب خطبہ متاثر ہو [illegible] اور پوری شرح سے چندہ ادا کرنا شروع کر دیا۔

حضور نے فرمایا دنیا بھر میں تبلیغی کی مہم کے نتیجہ میں عیسائی بھی احمدی ہو رہے ہیں۔ امسال ایک سپینی اور دو [illegible] احمدی ہوئے ان کے علاوہ سکریم [illegible] صاحب نے جو کیسٹ عربی زبان میں تیار کی ہے اس کو سن کر ۲ عرب احمدی ہو گئے ہیں حضور نے فرمایا انفرادی تبلیغ کے سامنے میں جرمنی کا کام بھی نمایاں ہے یہاں پر ۱۵۵ افراد نے ۵۹۰ بیعتوں کا وعدہ لکھوایا ہے اور انگلستان میں ۱۰۱ احباب نے ۳۰۴ بیعتوں کے وعدے لکھے ہیں ان کے علاوہ بڑی کثرت سے یورپین لڑکیاں تبلیغ کر رہی ہیں مسلمان اور احمدی مرد عورتیں بھی بڑی کثرت سے تبلیغ کر رہی ہیں۔

حضور نے فرمایا۔ دنیا بھر میں جماعت احمدیہ کی ذمہ داریاں بڑھ رہی ہیں مگر یہ ذمہ داریاں اتنی نہیں ہیں کہ ہماری دعاؤں کی استطاعت سے باہر ہو جائیں ہم دعاؤں کی مدد سے ان سب ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہو سکتے ہیں۔

حضور نے افریقہ کے بعض ممالک کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ان ممالک میں نہایت خوفناک قحط پڑ گیا ہے۔ آتشزدگی سے گھانا تباہ ہو چکا ہے۔ ملک کا ۵۰ فیصد پانی ختم ہو چکا ہے اور اب صرف ۲۵ فیصد زیر زمین پانی باقی ہے۔ گھانا کے مشن نے یہ خبر دی ہے کہ ایک رات ۲ بجے ایک شخص نے [illegible] دروازہ کھٹکھٹایا۔ دروازہ کھولا تو پتہ چلا کہ دن بھر بھوک کے مارے بے ہوش ہو گئی تھا۔ حضور نے احباب کو تحریک فرمائی کہ افریقہ کے ممالک خاص طور پر گھانا کی اقتصادی حالت کی بہتری کے لئے خصوصی دعائیں کریں

۱۰۰ ممالک میں تبلیغ کا منصوبہ

حضور نے فرمایا۔ صد سالہ جوبلی منصوبہ کے تحت ایک تجویز یہ بھی تھی کہ صد سالہ جوبلی کے موقعہ پر سو ممالک میں اسلام کا جھنڈا لہرا دیا جائے اور یہ اس جوبلی کے موقعہ پر اللہ تعالیٰ کے حضور ایک نذرانہ ہو۔ چنانچہ بہت سے ممالک کے سپرد دو دو ممالک کر دیئے گئے ہیں۔ ان کی کوششوں کے نتیجے میں ایک سال کے اندر اندر ان ممالک میں احمدیت قائم کرنے یا پہلے سے موجود جماعت کو مزید مستحکم کرنے میں کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ [illegible] ڈنمارک، ہنگری، دیاوی، صومالیہ، یوگوسلاویہ، جاپان، یونس، چین، انگولا [illegible] لکھنؤ [illegible] حضور نے فرمایا۔ اب انڈونیشیا کے ذریعہ جماعت قائم ہوئی ہے سب [illegible] کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہاں بھی شاید اسلام دیتا ہے۔ [illegible] سکیم میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی خواہش [illegible] پوری کیا سو زبانوں میں [illegible] حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ حضور اپنی زبان میں اسلام کا پیغام ریکارڈ کروانا چاہتے رہا۔

سو ممالک میں تبلیغ اسلام کے سلسلے میں حضور ایدہ اللہ نے بعض ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔ حضور نے فرمایا کیمرون سے ایک احمدی مبلغ کو مارچ ۱۹۸۲ء میں ملک سے نکال دیا گیا تھا۔ اسی ملک کا ایک شخص جو ۱۸ سال سے عیسائی پادری تھا اور پھر مسلمان ہوا اور اس انتظار میں تھا کہ دیکھنا ہے اسلامی فرقے میں شامل ہو۔ یہ شخص ناجیریا آیا اور ایک احمدیہ مسجد سے لٹریچر حاصل کرنے کے بعد احمدی ہو گیا۔ اور خدا کے فضل سے نہایت سچا اور مخلص احمدی بن گیا ہے وغیرہ

بتایا گیا ہے کہ ان کے ساتھ ایک ہزار افراد کی جماعت ہے۔ امید ہے وہ بھی احمدی ہو جائیں گے۔

وقفِ عارضی بیرون

سپین انڈونیشیا گوسلاویہ میں وقفِ عارضی کے لئے وفود جا چکے ہیں۔ یوگوسلاویہ میں مکرم چوہدری ہدایت اللہ صاحب باجوہ وقفِ عارضی کے لئے گئے۔ چند دنوں کے دوران انہوں نے ۱۸ احمدی بنائے لیکن انہیں جیل بھی جانا پڑا اس جرم میں کہ وہ تبلیغ اسلام کرتے ہیں۔ لیکن اللہ نے فضل کیا کہ جج نے معمولی سزا دی۔ سزا یہ دی کہ ۲۴ گھنٹے کے اندر اندر ملک سے باہر نکل جاؤ انہوں نے کہا کہ ۲۴ گھنٹے میں ممکن نہیں ۲۹ گھنٹے دیئے جائیں۔ اس پر انہیں مطلوبہ وقت دے دیا گیا۔

ریڈیو، ٹی وی:

حضور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی یہ خواہش تھی کہ جماعت کا اپنا ریڈیو اور ٹی وی ہو۔ یہ بہت مہنگا کام ہے اور ابھی جماعت کے پاس اتنے ذرائع نہیں ہیں۔ خدا تعالیٰ رقم مہیا فرما دے تو شاید یہ کام ہو بھی جائے پھر بھی ابھی قانونی دشواریاں بھی حائل ہیں تاہم اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اس کی کمی کا ازالہ یوں فرما دیا ہے کہ دنیا کے بڑے بڑے ٹی وی سٹیشنوں پر جماعت کے پروگرام نشر ہونے شروع ہو گئے ہیں۔ کینیڈا اور امریکہ میں خصوصاً اچھے پروگرام ہوئے ہیں۔ اس کے علاوہ جاپان، انگلستان اور انڈونیشیا میں کالا بار اور ... گیمبیا، سیرالیون اور گھانا میں ریڈیو اور ٹی وی کا تعاون حاصل ہے آکورے اور ... نائیجیریا احمدی مبلغ کا خطبہ جمعہ ٹیلی کاسٹ ہو رہا ہے۔ کینیڈا میں سات پروگرام ٹیلی کاسٹ کئے گئے۔ امریکہ میں سات پروگرام ہوئے جن میں سے چار پروگرام اتنے مقبول ہوئے کہ انہیں ۱۲ مرتبہ دہرایا گیا نجی میں باقاعدگی سے ہر تہوار کے موقعہ پر اسلام کی نمائندگی کا موقع جماعت احمدیہ کو دیا جاتا ہے سپین میں سات ریڈیو سٹیشنوں نے بے تعصبی انٹرویو نشر کئے۔

حضور نے فرمایا اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی کوئی حد نہیں ... شمار کریں اور کس کو چھوڑ دیں اللہ تعالیٰ کی رحمتیں بڑھتی ہی چلی جا رہی ہیں (باقی)

تحریک دعوت الی اللہ کے اہم تقاضوں کو پورا کیجئے ... خصوصی لٹریچر ... (منیجر)

جذبۂ اطاعت اور توکل علی اللہ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا بیان فرمودہ

ایک ایمان افروز واقعہ

"ایک دفعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے ایک وفد مشرقی پاکستان بھجوایا جس میں میں بھی شامل تھا وہاں سے واپسی پر مجھے کراچی میں ربوہ سے حضور کا فون پر یہ پیغام موصول ہوا کہ پہلی فلائیٹ پر یہاں پہنچ جاؤ رپورٹ کا انتظار تھا۔ ہمارے بھائی صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بھی تھے اور ہمارے ایک اور بھائی کرنل مرزا داؤد احمد صاحب جن کے ہاں ہم ٹھہرے ہوئے تھے انہوں نے فون پر پتہ کیا تو بتایا یہ گیا کہ اس دن کی ساری (FLIGHTS) پروازیں BOOKED ہیں صبح کی FLIGHT کا تو سوال ہی نہیں اور جب انہوں نے پوچھا کہ CHANCE پر کوئی جگہ مل سکتی ہے یعنی اتفاقاً کچھ لوگ رہ جاتے ہیں تو اس کا جواب انہوں نے یہ دیا کہ اتنا RUSH ہے کہ CHANCE پر بھی سینکڑوں آدمی بیٹھے ہوئے ہیں۔ اس جلوس کے آخر پر اگر ہم ان کا نام لکھ لیں تو پھر بھی شاید کئی دن کے بعد باری آئے۔ یہ اس وقت RUSH کی حالت تھی تو انہوں نے کہا پھر تو ربوہ جانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ تم چند دن ٹھہرو تمہاری سیٹ بک کروا دیتے ہیں جب باری آئی چلے جانا میں نے ان سے کہا کہ آپ کی یہ سوچ ہوگی ٹھیک ہے اور اس پر میں اعتراض نہیں کر سکتا۔ لیکن مجھے حضرت صاحب کا حکم ہے۔ کہ تم نے کل ضرور پہنچنا ہے۔ اس لئے میں نے تو ضرور جانا ہے انہوں نے کہا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا تم جا ہی نہیں سکتے۔ میں نے کہا سوال بیشک نہ پیدا ہوتا ہو۔ میں نے ایئرپورٹ پر جا کر کوشش کرنی ہے پھر اللہ کی جو مرضی، اگر یہاں میں چین سے نہیں بیٹھ سکتا کہ خدا تعالیٰ کا خلیفہ مجھے حکم دے کہ تم پہنچو اور میں آپ کے ساتھ بیٹھ کر آرام سے انتظار کرتا رہوں کہ جو کوشش کرنی تھی کر لی۔ CHANCE ہے، وہ بھی خدا کے ہاتھ میں ہے کوشش تو کرنی چاہیئے خیر میں جب صبح روانہ ہوا تو سب نے مذاق سے ہنس کر کہا کہ ہم تمہارا ناشتہ پر انتظار کریں گے۔ واپس آ کر ناشتہ ہمارے ساتھ کرنا۔ میں ایئرپورٹ پر گیا انہوں نے کہا سیٹ ملنے کا کوئی سوال ہی نہیں۔ میں نے کہا بہت اچھا، نہیں ہے تو میں یہاں کھڑا رہتا ہوں۔ میں نے کہا CHANCE ؟ انہوں نے کہا CHANCE کا بھی کوئی سوال نہیں۔ میں نے کہا کوئی حرج نہیں میں انتظار کرتا ہوں اور دیکھتا ہوں کیا ہوتا ہے۔ چنانچہ میں ابھی انتظار کر رہا تھا کہ اتنے میں وہ جو مسٹر ہوتا ہے وہ انہوں نے بند کیا اور CALL دی کہ جہاز چلنے والا ہے مسافر سوار ہونے کے لئے چلے جائیں۔ چنانچہ رجسٹر بند کر کے روانہ ہو گئی لیکن اللہ تعالیٰ نے میرے دل میں ایسا یقین ڈال دیا تھا کہ میں نے جانا ہی جانا ہے۔ میں وہیں کھڑا رہا ایک نوجوان لڑکا میرے پاس دوڑتے ہوئے آیا اور کہنے لگا آپ کو لاہور کے لئے ٹکٹ چاہیئے؟ میں نے کہا ہاں مجھے چاہیئے۔ کہنے لگا میرے نام کا ہے آپ کو کوئی اعتراض تو نہیں میرے نام پر سفر کرنے میں۔ میں نے کہا نہیں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔ میں نے اسی وقت اس کو پیسے دیئے باوجود اس کے کہ اعلان ہو چکا تھا کہ جہاز پرواز کرنے والا ہے رجسٹر وغیرہ BACK کر کے جہاز کے عملہ کے لوگ روانہ ہو چکے تھے میں نے اس کو پیسے دیئے اور ٹکٹ لے لیا کیونکہ پاکستان میں اگر کوئی آدمی (INTERNAL FLIGHT) اندرونِ ملک پروازوں میں جہاز MISS کرے تو اسے ذاتی جرمانہ ادا کرنا پڑتا ہے اس لئے وہ بیچارا گھبرایا ہوا تھا۔ خیر میں کھڑا تھا کہ اتنے میں جہاز کے عملہ کا ایک آدمی دوڑتے ہوئے آیا اور کہا ایک سواری کم ہے کوئی مسافر پیچھے تو نہیں رہ گیا۔ میں نے کہا میں ہوں۔ اس نے میرا سامان پکڑا اور کہا یہ ساتھ ہی جائے گا۔ کیونکہ اب الگ لوڈ کرنے کا وقت نہیں ہے۔ چنانچہ سوٹ کیس ہاتھ میں پکڑا اور ہم دوڑتے دوڑتے جہاز میں سوار ہوئے اور روانہ ہو گئے۔

اب یہ جو واقعہ ہے کوئی دنیا دار آدمی ہزار کوشش کرے اس کو اتفاق ثابت کر سکتا ہے لیکن جس پہ گزرا ہو اسے کیسے اتفاق کہہ سکتا ہے؟" (الفضل ۲۲ نومبر ۱۹۸۲ء)

(مرسلہ مکرم عبدالمالک صاحب نمائندہ الفضل ... لاہور)

ضروری اعلان

جملہ احباب جماعت کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ وہ جب بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں دعائیہ خط یا درخواست لکھیں تو اس خط یا درخواست پر اپنا مکمل ایڈریس ضرور تحریر کریں تاکہ ان کو جواب بھجوائے جانے میں مشکل پیش نہ آئے اسی طرح دفتر ہذا میں لکھے جانے والے خطوط پر بھی مکمل ایڈریس ضرور تحریر کریں

امیر جماعت احمدیہ قادیان

ضروری اعلان

جملہ صدر صاحبان جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی صدر جماعت کو کسی کام کے باعث ہیڈ کوارٹر چھوڑ کر کہیں جانا پڑے تو اُن کو جماعت میں کسی کو اپنا قائمقام صدر بنا کر جانا چاہیئے تاکہ جماعتی کام متاثر نہ ہوں۔ اُمید ہے احباب اس طرف توجہ فرمادیں گے۔

ناظر اعلیٰ قادیان

ولادتیں

● ۔ مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے انچارج احمدیہ مرکزی لائبریری قادیان کی بیٹی عزیزہ سلیمہ شہناز صاحبہ اہلیہ مکرم احمد ضیاء اللہ صاحب عقیق ... آف ارنیس کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے بتاریخ ۱/۲ ۸۳ء لال ہسپتال امرتسر میں پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے بچے کا نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ولادت سے عرصہ قریباً دو ماہ قبل "احمد جاوید" تجویز فرمایا تھا۔ نومولود کے دادا کا نام بھی احمد یار اللہ صاحب گھنو ہی ہے۔ اس خوشی میں مکرم مولوی منظور احمد صاحب گھنوکے کی اہلیہ اور داماد نے بطور شکرانہ مختلف مدات میں تیس روپے ادا کئے ہیں۔ فجزاہم اللہ خیراً۔ قارئین سے عزیز نومولود کے نیک صالح وخادم دین ہونے اور درازی عمر و بلندیٔ اقبال کے لئے درخواست دعا ہے (ادارہ)

● ۔ خاکسار کے بھائی عزیز سید بشارت احمد صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ سونگھڑہ کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے ایک لڑکی کے بعد لڑکا عطا فرمایا ہے۔ جو حضرت منشی نیاز حسین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا پڑپوتا اور مکرم مولوی غلام احمد صاحب مرحوم کا پوتا ہے۔ نومولود کے نیک صالح وخادم دین ہونے اور خاکسار کے اہل وعیال کی دینی ودنیوی ترقیات کے لئے قارئین سے دعا کی عاجزانہ درخواست ہے۔

خاکسار سید فضل عمر ڈی ہی مبلغ سلسلہ سونگھڑہ

قسط اوّل

ہستی باری تعالیٰ

اللہ تعالیٰ کی صفت کلام کی روشنی میں

تقریر محترم حافظ صالح محمد الہ دین صاحب سکندرآباد بر موقع جلسہ سالانہ قادیان ۱۹۸۳ء

شکر خدائے عزوجل خارج از بیان
جس کے کلام سے ہمیں اس کا ملا نشان

اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر ہے کہ وہ پھر اس عاجز کو ہستی باری تعالیٰ کے عنوان پر اس عظیم روحانی اجتماع میں تقریر کرنے کا موقعہ دے رہا ہے۔ اس کی مدد کا طالب ہوں۔ اس وقت میری تقریر کا موضوع۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کرنے کی صفت سے اس کی ہستی کا ثبوت پیش کرنا ہے۔

مذہب کا مرکزی نقطہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات نہاں در نہاں ہے۔ انسانی آنکھ اور حواسِ ظاہری اُس کو محسوس نہیں کر سکتے قرآن مجید فرماتا ہے کہ:۔

"لاتدرکہ الابصار وھو یدرک الابصار وھو اللطیف الخبیر۔"

یعنی انسانی آنکھ اُس کو نہیں پا سکتی کیونکہ وہ لطیف ہے۔ عقل انسانی صرف اس حد تک رہنمائی کر سکتی ہے کہ اس قدر منظم اور مرتب کائنات خود بخود نہیں ہو سکتی بلکہ کوئی نہ کوئی اس کا خالق اور صانع ہونا چاہیئے۔ لیکن "ہونا چاہیئے" اور "ہے" میں بہت فرق ہے جب تک خدا تعالیٰ خود انا الموجود کی صدا سے عنبرنم سے ہماری سامعہ نوازی نہ فرمائے تب تک ہم اُس کی ہستی پر یقین نہیں کر سکتے۔ لہٰذا وہ اپنے رسولوں سے کلام کرتا ہے اور انہیں اِنِّی اَنَا اللّٰہ کے مژدہ جانفزا سے سرفراز کرتا ہے اور اپنے پُر شوکت مکالمہ و مخاطبہ سے اپنی ہستی کا پختہ ثبوت پیش کرتا ہے۔

قرآن مجید کی جن آیات کی تلاوت سے میں نے تقریر شروع کی ہے۔ ان میں یہ مضمون بیان ہوا ہے کہ زمانہ قدیم سے اللہ تعالیٰ اپنے کلام کے ذریعہ اپنے آپ کو ظاہر فرماتا رہا ہے۔ اور اسی طرح اپنی ہستی کا ثبوت دُنیا کو دیتا رہا ہے ان آیات میں اللہ تعالیٰ ہمارے رسول مقبول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

"جس طرح ہم نے نوح اور اس کے بعد تمام انبیاء پر وحی نازل کی تھی یقیناً تجھ پر بھی ہم نے وحی نازل کی ہے۔ اور ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحاق اور یعقوب اور اسکی اولاد اور عیسٰی اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان پر بھی وحی نازل کی تھی اور ہم نے داؤد کو بھی ایک کتاب دی تھی۔ اور کئی ایسے رسول ہیں جن کی خبر ہم اس سے پہلے دے چکے ہیں اور کئی ایسے رسول ہیں جن کا ذکر ہم نے تجھ سے نہیں کیا۔ اور اللہ تعالیٰ نے موسیٰ سے خوب اچھی طرح کلام کیا تھا ہم نے انہیں (یعنی موسیٰ کے ساتھ گئے رسولوں کو) بشارت دینے والے اور ڈرانے والے رسول بنا کر بھیجا تھا۔ تا لوگوں کا اُن رسولوں کے مبعوث ہونے کے بعد اللہ پر کوئی الزام نہ رہے۔ اور اللہ غالب اور حکمت والا ہے۔ (ترجمہ از تفسیر صغیر صفحہ ۱۴۷)

ایک دوسری جگہ فرمایا:۔

"ینزل الملٰئکۃ بالروح من امرہٖ علٰی من یشاء من عبادہٖ ان انذروا انہ لا الٰہ الا انا فاتقون"

(۱۶:۳)

وہ فرشتوں کو اپنے بندوں پر جنہیں وہ پسند کرتا ہے۔ اپنے امر سے کلام دے کر اتارتا ہے اور رسولوں کو کہتا ہے کہ لوگوں کو آگاہ کر دو کہ بات یہی درست ہے کہ میرے سوا کوئی بھی سچا معبود نہیں اس لئے تم میرے عذاب سے اپنے بچاؤ کا ذریعہ مجھے ہی بناؤ۔

قرآن مجید میں صرف چند نبیوں کے نام ہیں لیکن قرآن مجید نے یہ بات بتائی ہے کہ ہر قوم میں خدا کے نبی آئے ہیں۔ اور سچائی کی آخرکار ہمیشہ فتح ہوتی ہے۔ اور خدا کا نبی ہمیشہ اپنے مقصد میں کامیاب رہتا ہے۔ چنانچہ ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت کرشن علیہ السلام۔ حضرت رام چندر علیہ السلام۔ حضرت زرتشت علیہ السلام۔ حضرت کنفیوشس علیہ السلام بھی نبی تھے۔ سب نبیوں نے اپنے ذاتی تجربہ اور مشاہدہ کی بناء پر یہ گواہی دی ہے کہ اس دنیا کا ایک خدا ہے۔ یہ گواہی دینے والے لوگ اپنے کردار کے لحاظ سے انتہائی پاک لوگ تھے جو ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ نبیوں کے سردار حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم جن کی سچائی اس قدر مشہور و معروف تھی کہ لوگوں نے آپ کو صدوق اور امین کے خطاب دئیے ہوئے تھے۔ انہوں نے بھی یہی گواہی دی ہے کہ اس دنیا کا ایک خدا ہے جو کلام کرتا ہے اور موجودہ زمانہ میں آپ کے عاشق صادق حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اسی قادیان کی مقدس بستی سے یہی گواہی دی۔

نبیوں کے علاوہ دوسرے نیک بندوں نے بھی یہی گواہی دی ہے۔ مثلاً حضرت گرو بابا نانک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے بتائے ہوئے الہام کے ماتحت ہی میں علم اور معرفت کی باتیں بیان کرتا ہوں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے حضرت بابا نانک" کے بارہ میں فرمایا ہے۔

"یقیں ہے کہ نانک تھا ملہم ضرور"

یعنی یہ ایک یقینی بات ہے کہ خدا نے باباصاحب کو آکاش بانی سے نوازا تھا۔

"ہزاروں سال سے کلام الٰہی کے علمبرداروں کی مسلسل آمد اس بات کا ناقابل تردید ثبوت ہے کہ خدا تعالیٰ موجود ہے وہ اپنے راست باز بندوں کو شرف مکالمہ مخاطبہ سے سرفراز فرماتا ہے۔ دنیا کا مسلمہ قاعدہ ہے کہ منفی negative پہلو کی نسبت ترجیح ہمیشہ مثبت positive پہلو کو دی جاتی ہے کیونکہ عدم کی تاریکی وجود کی روشنی میں نہیں ٹھہر سکتی۔ دنیا کی کوئی بین الاقوامی عدالت مثبت شہادتوں کو نظر انداز کر کے منفی شہادتوں کا سہارا نہیں لے سکتی۔"

(المبشرات صفحہ ۲۴)

ہمارے سابق امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ نے اپنے زمانہ خلافت سے پہلے جب وہ پرنسپل تھے ٹی۔ آئی۔ کالج ربوہ کے طلباء کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا تھا کہ بظاہر معلوم ہوتا ہے کہ اس ترقی یافتہ زمانہ میں خدا کو ماننے کی کوئی ضرورت نہیں حالانکہ اس زمانہ کا ترقی یافتہ ہونا ہی اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی ہستی پر ایمان لایا جائے۔

موجودہ زمانہ کی ترقی کا ایک پہلو یہ ہے کہ قریباً ہر علم میں اور ہر علم کی ہر شاخ میں بیسیوں بلکہ سینکڑوں قسم کی specialization ہو رہی ہے۔ ڈاکٹری کو دیکھئے کہ اب سے کچھ عرصہ پہلے سرجن اور فزیشن ایک ہی شخص ہوتا تھا۔ لیکن اب سرجری اور فزیشن کے علم اتنے وسیع ہو گئے ہیں کہ سرجن الگ ہونا چاہیئے اور فزیشن الگ۔ پھر ان دونوں کی شاخوں کو لیجئے تو ان میں بھی یہی حال نظر آئے گا کوئی ڈاکٹر آنکھ۔ ناک۔ کان کا ماہر ہے۔ کوئی دل کا۔ کوئی جسم کے کسی حصہ کا بلکہ دل کے ماہروں کا یہ حال ہے کہ وہ بیماریوں کے لحاظ سے مختلف اقسام میں بٹے ہوئے ہیں اگر دنیاوی علوم کا یہ حال ہے کہ ہر شخص کو کسی دوسرے کے علم پر بھروسہ کرنا پڑتا ہے تو یہ کیوں سمجھا جاتا ہے کہ جہاں تک روحانیت یا خداشناسی کا تعلق ہے اس کے لئے کسی (specialization) کی ضرورت نہیں جو لوگ خدا تعالیٰ سے اتنا تعلق پیدا نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ کی ہستی کا انہیں کامل یقین ہو جائے ان کو ایسے لوگوں کے علم اور ان کی روحانیت سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے میں specialize کیا ہو۔ (الفضل ۲۶ مئی ۱۹۶۵ء)

اگر ہر شخص یہ کہے کہ میں تو صرف وہی مانوں گا جس کا مجھے تجربہ ہے۔ تو اس کا علم انتہائی محدود ہو جائے گا۔ موجودہ specialization کے زمانہ میں تو ہمارے پاس اس کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے کہ ہم دوسروں کے مشاہدات سے فائدہ اٹھائیں۔

قرآن مجید

قرآن مجید:۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کے نمونہ وید اور بائبل اور قرآن کی صورت میں ہمارے پاس موجود ہیں۔ ان میں قرآن کریم کو یہ فضیلت حاصل ہے کہ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئی کے مطابق اس میں کسی قسم کی تحریف و تبدیلی نہیں ہوئی ہے۔ اُس کا ہر لفظ اور ہر حرف اللہ تعالیٰ کا کلام ہے جو اس کے پاک رسول حضرت محمد مصطفٰی صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔ یہ ایک بے نظیر کتاب ہے۔ اپنی فصاحت و بلاغت کے لحاظ سے اپنے علم و حکمت کے لحاظ سے اپنی پُر عظمت پیشگوئیوں کے لحاظ سے اور اپنے پاکیزہ آثار کے لحاظ سے قرآن

باقاعدہ اور باشرح چندہ جات کی ادائیگی آپ کے رزق اور مال میں خیر و برکت کا موجب ہوگی

(ناظر بیت المال آمد قادیان)

کریم کا یہ دعویٰ ہے کہ یہ بے مثل و مانند ہے۔ پہلے سپارہ میں ہی اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے۔

" وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّنْ مِّثْلِهٖ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ۔ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ (۲:۲۴،۲۵)

یعنی اگر تم کو اس کلام کے بارے میں جو ہم نے اپنے بندہ محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر نازل کیا ہے۔ کوئی شک ہو۔ اگر تم اس کو خدا کا کلام نہیں سمجھتے اور ویسا کلام بنانا انسانی طاقت کے اندر خیال کرتے ہو تو تم بھی ایک سورت جو انہی ظاہری و باطنی کمالات پر مشتمل ہو بنا کر پیش کرو اور اپنے دوسرے مددگاروں یا معبودوں سے بھی مدد لے لو اور اگر نہ بنا سکو اور یاد رکھو کہ ہرگز بنا نہیں سکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں جو کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

قرآن مجید کا یہ چیلنج ساری دنیا کو چودہ سو سال کے طویل عرصہ سے دیتا چلا آیا ہے اگر قرآن خدا کی طرف سے نہیں ہے اور اگر ایسا کلام بنانا انسانی ذہن کے لئے ممکن ہے تو لوگ اس کی نظیر کیوں پیش نہیں کر سکے۔

قرآن مجید میں دین کے معارف پائے جاتے ہیں۔ اس کے علاوہ قرآن شریف نے تائید دین میں دوسرے علوم سے بھی اعجازی طور پر خدمت لی ہے۔ اس میں سائنس کی بعض ایسی باتیں بھی پائی جاتی ہیں جن کا موجودہ زمانہ میں انکشاف ہوا ہے۔ اگر قرآن مجید خدا تعالیٰ کی طرف سے نہیں ہے تو سوال پیدا ہوتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو یہ سائنس کی باتیں کیسے معلوم ہوگئیں۔ جن کا انکشاف صدیوں کے بعد ہوا تھا۔

نے بائبل قرآن اور سائنس پر فرانسیسی زبان میں ایک کتاب لکھی ہے جس کا انگریزی ترجمہ علیگڑھ سے شائع ہوا ہے۔ اس کتاب کے آخر میں وہ لکھتے ہیں :-

ترجمہ :- آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جو علم کا معیار تھا اس کو ملحوظ رکھا جائے تو یہ تصور نہیں کیا جا سکتا کہ قرآن مجید میں سائنس کے متعلق جو بہت سی باتیں ہیں وہ کسی انسان کا کام ہے۔ قرآن مجید کو بجا طور پر الہام سمجھا جا سکتا ہے بلکہ اسے خاص مقام دیا جانا چاہئے کیونکہ یہ صداقت کی ضمانت دیتا ہے اور اس کی آیات میں ایسی باتیں ہیں جن کا جدید علوم ... سے ہی تو اس میں ہمارے لئے یہ

چیلنج ہے کہ یہ انسان کی باتیں کیسے ہو سکتی ہیں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا خوب فرمایا ہے

کلام پاک یزداں کا کوئی ثانی نہیں ہرگز
اگر لولوئے عماں ہے وگر لعل بدخشاں ہے
خدا کے قول سے قولِ بشر کیونکر برابر ہو
وہاں قدرت یہاں درماندگی فرق نمایاں ہے
بنا سکتا نہیں اک پاؤں کیڑے کا بشر ہرگز
تو پھر کیونکر بنانا نورِ حق کا اس پہ آساں ہے

یہ سوال کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کیسے کلام کرتا ہے؟

قرآن مجید نے اللہ تعالیٰ کے بندہ سے کلام کرنے کے جو طریق بیان فرمائے ہیں وہ یہ ہیں۔

" وَمَا كَانَ لِبَشَرٍ اَنْ يُّكَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْيًا اَوْ مِنْ وَّرَآءِ حِجَابٍ اَوْ يُرْسِلَ رَسُوْلًا فَيُوْحِيَ بِاِذْنِهٖ مَا يَشَآءُ اِنَّهٗ عَلِيٌّ حَكِيْمٌ (۴۲:۵۲)

اس آیت میں کلام الٰہی کے تین طریق بتائے گئے ہیں۔

(۱):- پہلا طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کا کلام بندہ پر بغیر کسی واسطہ کے نازل ہو۔

(۲) دوسرا طریق یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے الفاظ نہ ہوں بلکہ مضمون کو بغیر طلب امثال میں یا بے تعبیر نظارہ میں دکھایا جائے۔ اس کو اس آیت میں من وراء حجاب کے الفاظ سے ادا کیا گیا ہے۔ یعنی اصل مقصود پردہ کے پیچھے ہوتا ہے۔

(۳)۔ تیسرا طریق یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنا کلام فرشتہ پر نازل کرے اور فرشتہ بندے تک پہنچا دے۔ (تفسیر صغیر صفحہ ۶۴۶)

اللہ تعالیٰ نے اپنے پاک بندوں سے جو کلام کیا تھا۔ اس کے بعض نمونے قرآن مجید میں محفوظ ہیں۔ مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام سے اللہ تعالیٰ نے جو کلام فرمایا تھا اس کا ایک حصہ اس وقت سناتا ہوں :-

" وَهَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى

کیا تیرے پاس موسیٰ کا واقعہ پہنچا ہے (یا نہیں) یعنی جب اس نے ایک آگ دیکھی، تو اس نے اپنے اہل سے کہا اپنی جگہ ٹھہرے رہو۔ میں نے ایک آگ دیکھی ہے۔ ممکن ہے کہ میں وہاں اس آگ میں سے کوئی انگارہ تمہارے لئے بھی لے آؤں یا آگ پر اپنے لئے کوئی روحانی ہدایت حاصل کر لوں۔ یہ ایک کشف تھا جو حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دیکھا۔ حضرت مصلح موعودؓ تحریر فرماتے ہیں :-

" نورانی آگ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام خود بھی اسے کشف سمجھتے تھے۔ کیونکہ اگر وہ عام آگ ہوتی تو وہ ایک آگ نہ کہتے بلکہ آگ کہتے۔ اور حقیقت یہ ہے کہ ان کو ایک جلوہ نظر آیا تھا جو آگ کی شکل میں تھا۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام محسوس کرتے تھے کہ جو کچھ نظر آیا ہے وہ خدا تعالیٰ کی ایک تجلی ہے تبھی انہوں نے رشتہ داروں سے کہا کہ میں نے ایک آگ دیکھی ہے چونکہ نظارہ آگ کی صورت میں تھا۔ اس لئے اس کی نسبت سب لفظ استعارۃً بولے گئے ہیں۔ یعنی اگر تو یہ تجلی شخصی ہے تو میں اپنے لئے ہدایت حاصل کر لوں گا۔ اور اگر تجلی قومی ہے تو تمہارے لئے وہاں سے روشنی ہدایت اور تعلیم کا سامان لاؤں گا جس سے تم فائدہ اٹھاؤ گے۔"

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى۔ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى۔

یعنی پھر جب وہ اس آگ کے پاس پہنچا تو اسے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ میں تیرا رب ہوں۔ پس تو اپنی دونوں جوتیاں اتار دے کیونکہ تو اس پاک وادی طویٰ میں ہے۔ یہ مراد نہیں کہ آگ کے اندر خدا تعالیٰ تھا بلکہ یہ مراد ہے کہ یہ آگ کا نظارہ دکھانے والا خدا تعالیٰ تھا۔

وَاَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى اور میں نے تجھے اپنے لئے چن لیا ہے۔ پس جو تیری طرف وحی کی جاتی ہے اس کو توجہ سے سن (اور اس پر عمل کر)

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ۔

میں یقیناً اللہ ہوں۔ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تو میری ہی عبادت کر اور میرے ذکر کے لئے نماز قائم کر۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۢ بِمَا تَسْعٰى

قیامت یقیناً آنے والی ہے۔ قریب ہے کہ میں اسے ظاہر کر دوں تاکہ ہر نفس کو اپنے اعمال کے مطابق جزا دی جائے۔

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَاتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى

پس جو شخص قیامت پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہشات کے پیچھے چلتا ہے تجھے قیامت پر ایمان لانے سے روک نہ دے جس کے نتیجہ میں تو ہلاک ہو جائے۔

وَمَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى

اور (ہم نے اس وقت موسیٰ سے کہا کہ) اے موسیٰ یہ تیرے دائیں ہاتھ میں کیا ہے؟

قَالَ هِيَ عَصَايَ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا وَاَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَلِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى

(اس نے کہا) یہ میرا سونٹا ہے۔ میں اس پر سہارا لیتا ہوں۔ اور اس کے ذریعہ سے اپنی بکریوں پر درختوں کے پتے جھاڑتا ہوں اور اس کے سوا بھی اس میں میرے لئے اور کئی فائدے پوشیدہ ہیں

قَالَ اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى۔ اس پر اس خدا نے فرمایا اے موسیٰ اس عصا کو زمین پر پھینک دے۔ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى اس نے زمین پر پھینک دیا جس کے بعد اس نے اچانک دیکھا کہ وہ سانپ ہے جو دوڑ رہا ہے

قَالَ خُذْهَا وَلَا تَخَفْ سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا اس کو پکڑ لے اور ڈر نہیں ہم اس کو پھر اس کی پہلی حالت کی طرف لوٹا دیں گے۔

وَاضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ اٰيَةً اُخْرٰى۔ وہ اپنے ہاتھ کو بغل میں دبا لے۔ جب اسے نکالے گا تو وہ سفید ہوگا مگر بغیر کسی بیماری کے یہ ایک اور نشان ہوگا۔ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى اور ہم یہ اس لئے کریں گے تاکہ اس کے نتیجہ میں ہم تجھ کو اپنے بڑے بڑے نشانات دکھائیں۔ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى۔ تو فرعون کی طرف جا کیونکہ اس نے سرکشی اختیار کی ہے۔ قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ وَيَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ۔ (اس پر موسیٰ نے کہا) اے میرے رب میرا سینہ کھول دے۔ اور جو فرض مجھ پر ڈالا گیا ہے اس کو پورا کرنا میرے لئے آسان کر دے۔ وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ۔ اور اگر میری زبان میں کوئی گرہ ہو تو اسے بھی کھول دے (حتیٰ کہ) لوگ میری بات آسانی سے سمجھنے لگیں۔ وَاجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ هٰرُوْنَ اَخِي اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ وَاَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا وَّنَذْكُرَكَ كَثِيْرًا اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا۔ اور میرے اہل سے میرا ایک نائب تجویز کر یعنی ہارون کو جو میرا بھائی ہے اس کے ذریعہ سے میری طاقت کو مضبوط کر اور اس کو میرے کام میں شریک کر تاکہ ہم دونوں کثرت سے تیری تسبیح کریں۔ اور کثرت سے تیرا ذکر کریں تو ہمیں خوب دیکھ رہا ہے۔

قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے موسیٰ جو تو نے مانگا تجھے دیا گیا۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰى اور ہم اس سے پہلے ایک بار اور بھی تجھ پر احسان کر چکے ہیں۔

(باقی آئندہ)

خط وکتابت کرتے وقت
خریداری نمبر کے حوالے کے ساتھ
اپنا نام اور پتہ تحریر کرنا مت بھولیں
(مینیجر)

شاہراہِ غلبۂ اسلام پر

ہماری کامیاب تبلیغی و تربیتی مساعی

ریویو آف ریلیجنز ربوہ لندن اور انڈونیشیا سے ۱۱ ہزار کی تعداد میں شائع کر دیا گیا

جماعتِ احمدیہ کی طرف سے شائع ہونے والے انگریزی ماہنامہ ریویو آف ریلیجنز کے ماہ دسمبر کا شمارہ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ کے زیر انتظام ربوہ، لندن اور جکارتا (انڈونیشیا) سے بیک وقت گیارہ ہزار کی تعداد میں شائع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ۔ یاد رہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ نے گذشتہ جلسہ سالانہ (۱۹۸۲ء) کے موقع پر یہ ہدایت فرمائی تھی کہ اگلا سال ختم ہونے سے پہلے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی اس خواہش کو "کہ رسالہ کی اشاعت دس ہزار کی جائے" پورا کیا جائے۔

الحمد للہ۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی یہ خواہش پوری ہو گئی۔ پاکستان سے یہ شمارہ تین ہزار۔ لندن سے چار ہزار اور جکارتہ انڈونیشیا سے چار ہزار کی تعداد میں شائع ہوا ہے۔ تحریکِ جدید انجمن احمدیہ کے زیرِ اہتمام نئے انتظامات کے ماتحت رسالہ کے ایڈیٹر محترم بشیر احمد خان صاحب رفیق سابق مشنری انچارج انگلستان و امام مسجد لندن مقرر ہوئے ہیں۔ پاکستانی ایڈیشن کے لئے مینیجر مکرم منور احمد صاحب جاوید اور یورپین ایڈیشن کے لئے مینیجر مکرم مبارک احمد صاحب ساقی مقرر ہوئے ہیں۔

انڈونیشیا ایڈیشن کے نگران مکرم شافی باتووا مقرر ہوئے ہیں پاکستان سے شائع ہونے والا شمارہ اس کا ایشیاء ایڈیشن ہوگا جبکہ لندن سے شائع ہونے والا یورپین ایڈیشن اور انڈونیشیا سے شائع ہونے والا فار ایسٹ ایڈیشن کہلائے گا۔

دسمبر کا شمارہ قیمتی آفسٹ سفید کاغذ پر شائع کیا گیا ہے ٹائیٹل پر چکنا آئیوری کارڈ لگایا گیا ہے۔ جنوری ۱۹۸۴ء کا شمارہ جلسہ سالانہ پر شائع ہو جائے گا۔ انشاء اللہ۔

آئندہ کے بارے میں جو پالیسی طے کی گئی ہے وہ یہ ہے کہ اس کا افریقہ ایڈیشن نائیجیریا سے۔ فرانسیسی ایڈیشن ماریشس سے اور اسپینش ایڈیشن ہسپانیہ سے شائع کیا جائے گا۔ ان ایڈیشنوں کے شائع ہونے کے انتظامات طے کرنے کا کام شروع ہو چکا ہے۔

خلافت لائبریری ربوہ میں دو قیمتی مشینوں کا اضافہ

خلافت لائبریری ربوہ میں دو کار آمد اور مفید جدید مشینوں کا اضافہ عمل میں آنے سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی ایک دیرینہ ضرورت پوری ہو گئی ہے۔ الحمد للہ۔ یہ دو مشینیں۔ LAMINATION۔ مشین اور جدید معیار کی فوٹو سٹیٹ مشین ہے۔ لیمی نیشن مشین کے ذریعے قیمتی دستاویزات پر پلاسٹک چڑھایا جاتا ہے۔ اس کے ذریعے سے۔ اب سلسلہ کا قدیم لٹریچر جس میں اخبارات، رسائل اور پرانی کتب شامل ہیں ان کو ہمیشہ کے لئے محفوظ کر لیا جائے گا۔ قدیم لٹریچر کے ایک ایک صفحہ پر پلاسٹک چڑھا کر اسے ضائع ہونے سے بچا لیا جائے گا۔ یہ جاپانی مشین حال ہی میں منگوائی گئی ہے۔ کتابوں کے صفحات پر LAMINATION کرنے سے پہلے پرانی کتب کو ۴۸ گھنٹے تک دوائیوں میں رکھا جاتا ہے جس سے ہر قسم کے مضر جراثیم ہلاک ہو جاتے ہیں۔ اس سلسلے میں کام کا آغاز کر دیا گیا اور قدیم جماعتی اخبارات الحکم، البدر، ریویو آف ریلیجنز، تشحیذ الاذہان، الفضل اور کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام ایڈیشن اوّل و دیگر نایاب کتب کو محفوظ کیا جا رہا ہے۔

جدید قسم کی جو فوٹو سٹیٹ مشین ۵۱۵ ماڈل TOSHIB خلافت لائبریری میں لائی گئی ہے۔ یہ آج کی مارکیٹ میں دستیاب فوٹو سٹیٹ مشینوں میں سب سے اعلیٰ معیار کی ہے۔ یہ صفحے کے سائز کو چھوٹا یا بڑا بھی کر سکتی ہے۔ قدیم جماعتی لٹریچر کو محفوظ کرنے کے لئے خلافت لائبریری کے زیر اہتمام جو مرحلہ وار پروگرام شروع کیا گیا تھا اس کے پہلے قدم کے طور پر تمام پرانے لٹریچر کی فوٹو سٹیٹ کر کے اسے محفوظ کر لیا گیا ہے۔ دوسرا مرحلہ اب LAMINATION کا ہے یہ کام شروع ہو چکا ہے اس مرحلہ کے مکمل ہونے کے بعد سارے قدیم لٹریچر کو مائیکرو فلم پر منتقل کر کے بھی محفوظ کر دیا جائے گا۔

گنگارام پور (بنگال) میں کامیاب تبلیغی جلسے

مکرم مولوی سلطان احمد صاحب ظفر مبلغ کلکتہ رقمطراز ہیں کہ گنگارام پور ضلع بیربھوم کے نوجوان سدھار سمتی کلب کی طرف سے احمدیہ دار التبلیغ کو دعوت ملنے پر مورخہ ۲۹ اکتوبر کو خاکسار مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے سیکرٹری تبلیغ اور مکرم عبد الشکور صاحب آف رائیگرام کے ہمراہ گنگارام پور پہنچا۔

یہاں دو روز قیام کے دوران دن رات وہاں کے لوگوں تک احمدیت کے پیغام کو پہنچانے کا موقعہ ملا۔ اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے دونوں روز بعد نماز مغرب جلسہ منعقد کیا جاتا رہا۔ جس میں دشمنانِ اسلام کی طرف سے اسلام اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس پر کئے جانے والے اعتراضات کا مدلل جواب دیا جاتا رہا۔ نیز وفاتِ مسیح، صداقت مسیح موعود علیہ السلام اور مسئلہ ختم نبوت اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ارفع شان اور خصوصیات اسلام اور قرآن کو بھی بالوضاحت پیش کیا جاتا رہا۔ خاکسار اور مکرم ماسٹر مشرق علی صاحب ایم اے اور مکرم سید محمد امان اللہ صاحب کے علاوہ ان جلسوں میں ایک مقامی دوست مکرم سراج الاسلام صاحب نے بھی تقریر کی جو ایک علم دوست اور اچھی معلومات رکھنے والے فرد ہیں۔ احباب دُعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس نیک مساعی کے بہتر اور شیریں ثمرات پیدا فرمادے۔

جماعت احمدیہ بھدرک (اُڑیسہ) کی تبلیغی مساعی

مکرم مولوی محمد یوسف صاحب انور مبلغ بھدرک (اُڑیسہ) رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۸/۱ ۸۴ کو خاکسار اور مکرم نصیر احمد خان صاحب نے کثیر تعداد میں ریلوے اسٹیشن بھدرک پر جا کر لٹریچر تقسیم کیا۔ اسی طرح سے حیدر آباد سے کلکتہ جانے والی ایکسپریس ٹرین میں بھی سنجیدہ لوگوں میں لٹریچر کی تقسیم کی گئی۔ حسب پروگرام سورو میں زیر صدارت مکرم محمد اسماعیل صاحب سورو ایک تربیتی اور تبلیغی جلسہ منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت و نظم کے بعد مختلف موضوعات پر تین تقاریر ہوئیں۔ جلسہ کے اختتام پر مکرم محمد سلطان صاحب جو زیر تبلیغ تھے بیعت کر کے داخلِ سلسلہ ہوئے۔ احباب ان کی استقامت کے لئے دعا فرما دیں۔ جلسہ میں احمدی مرد و زن کے علاوہ کثیر تعداد میں غیر احمدی دوست بھی شامل ہوئے۔

جماعت احمدیہ چارکوٹ کی تبلیغی و تربیتی سرگرمیاں

مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب مبلغ چارکوٹ نے اطلاع دی ہے کہ مورخہ ۱/۱۲ ۸۴ کو مکرم عزیز دین صاحب نائب صدر جماعت احمدیہ چارکوٹ کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد تربیتی امور پر مکرم شریف احمد صاحب صدر چارکوٹ۔ مکرم عبد الواسع صاحب اور خاکسار سید قیام الدین کی تقاریر ہوئیں۔

مکرم عبد الرشید صاحب گارڈ قائد مجلس خدام الاحمدیہ چارکوٹ نے اطلاع دی ہے کہ مورخہ ۱۵/۱۲ ۸۳ کو زیر صدارت مکرم شریف احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ کی زیر صدارت ایک تربیتی اجلاس منعقد کیا گیا جس میں تلاوت قرآن مجید اور نظم خوانی کے بعد مکرم مولوی سید قیام الدین صاحب مبلغ اور خاکسار عبد الرشید گارڈ نے تربیتی امور پر تقاریر کیں۔

مکرم عبد الرشید صاحب قائد مجلس خدام الاحمدیہ چارکوٹ ہی رقمطراز ہیں کہ خدام الاحمدیہ کے زیر انتظام کھیلوں کا ورزشی پروگرام مرتب کیا گیا جس کے تحت ایک وفد مشتمل بر خاکسار، مکرم سید مولوی قیام الدین صاحب مبلغ سلسلہ اور مکرم شریف احمد صاحب صدر جماعت دھیری ارلیوٹ گیا جہاں ہائی اسکول میں کھیلوں کے بعد مکرم سید مولوی قیام الدین صاحب کو احمدیت کا مؤقف بیان کرنے کے لئے کہا گیا۔ چنانچہ مولوی صاحب موصوف نے احسن رنگ میں احمدیت کے مؤقف کو حاضرین کے سامنے پیش کیا۔ اس موقعہ پر ہائی اسکول کے اسٹاف کے علاوہ دھیری ارلیوٹ کے سرپنچ صاحب بھی موجود تھے اس تعلق میں احمدی نوجوان ماسٹر بابو حسین صاحب نے بہت تعاون دیا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

جلسہ ہائے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

★ مکرم سی ایچ عبد الرحمٰن صاحب معلم وقفِ جدید کوڈالی لکھتے ہیں کہ مورخہ ۲۶/۱۲ ۸۳ کو زیر صدارت مکرم مولوی محمد ابو الوفاء صاحب انچارج مبلغ کیرالہ جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا جس میں خاکسار کی تلاوت کلام پاک کے بعد مکرم ڈاکٹر منصور احمد صاحب صدر جماعت، مکرم مولوی محمد عمر صاحب انچارج مبلغ تامل ناڈو، مکرم محمود احمد صاحب لیکچرر اور محترم صدر جلسہ نے تقاریر فرمائیں۔ دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔ افراد جماعت کے علاوہ غیر مسلم اور غیر از جماعت بھائیوں نے بھی کارروائی سماعت کی۔

★ محترمہ امۃ القیوم صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ یاری پورہ (باقی ملاحظہ فرمائیں ص۱۲ پر)

اذکروا موتاکم بالخیر

مکرم بھائی غلام سرور صاحب بٹ مرحوم کا ذکر خیر

از مکرم محمد عارف صاحب بھٹی کرائیڈن - انگلستان

اللہ تعالےٰ کی قدیم سے سنّت ہے کہ جو انسان بھی اِس دُنیا میں آتا ہے وہ ایک روز کوچ کر جاتا ہے اور یہ وعدہ پورا ہوتا ہے۔

"کُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ"

مگر بعض انسان ایسے بھی آتے ہیں جو اپنے جانے کے بعد لازوال یادیں چھوڑ جاتے ہیں۔ اور آنے والے اُن کے نمونہ کو اپنا کر مزید ترقیات حاصل کرتے ہیں۔ اِن جانے والوں میں سے میرے محترم بزرگ اور پیارے عم زاد بھائی غلام سرور صاحب بٹ ہماری کرائیڈن جماعت U.K. کے ایک سرگرم انصار تھے۔ آپ کے والد حضرت شیخ محمد بخش صاحب رئیس۔ کڑیانوالہ۔ ضلع گجرات۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے شیدائی وفدائی صحابی تھے رضی اللہ عنہ۔ حضرت چچا جان کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک دعائیہ نظم رقم فرمائی تھی۔ جس کا پہلا شعر یہ ہے ؎

اک نہ اک دن پیش ہوگا تو فنا کے سامنے
چل نہیں سکتی کسی کی کچھ قضا کے سامنے

یہ منظوم کلام حضرت سلطان القلم علیہ السلام کا آج تک ہمارے خاندان میں محفوظ ہے۔ اور حضور علیہ السلام کی کتاب درثمین میں بھی مرقوم ہے۔

محترم بھائی مرحوم سلسلہ کی ہر تحریک میں پیش پیش رہتے تھے۔ ایک خصوصیت آپ کو یہ بھی حاصل تھی کہ آپ اپنے خاندان میں پہلے موصی تھے۔ آپ کا حصہ وصیت سات صد پونڈ جو قابل ادائیگی تھا۔ وہ آپ کے ہر سہ بیٹوں۔ عزیزم مقصود احمد بٹ۔ عزیزم مشہود احمد بٹ۔ اور عزیزم مستقیم احمد بٹ نے ادا کر دیا تھا۔ سب عزیزان ماشاء اللہ صاحب اولاد ہیں۔ آپ کی دو بیٹیاں عزیزہ بشریٰ صدیقہ بیگم محمد اکرام بھٹی صاحب اور عزیزہ طاہرہ سلطانہ بیگم مرزا مجیب احمد صاحب یہ بھی صاحب اولاد ہیں۔

مرحوم بھائی جان نے اپنے والدین کا مسلسل اور ایک بیوہ بہن جو اس وقت خاکسار کے عقد میں ہیں کئی سال تک تحریک جدید میں چندہ ادا کرتے رہتے۔ بمقام MAGADI. ایک سوڈا فیکٹری میں ملازم ہونے کے باوجود آپ پنجوقتہ نمازوں حتّی کہ نماز تہجد کے بھی پابند رہے۔ ایک دفعہ آپ کے بازو پر زخم ہوگیا۔ ڈاکٹروں کا مشورہ تھا کہ بازو کاٹ دینا چاہیئے کیونکہ اندیشہ تھا کہ زہر سارے جسم کو ہی ختم نہ کر دے آپ فرماتے تھے کہ آپ تہجد کی نمازیں اِس قدر محو ہوئے اور خدا تعالےٰ کے حضور گڑگڑا کر دُعا کی کہ صبح اُٹھے تو زخم بالکل صاف تھا۔ ڈاکٹر کو دکھایا تو اُس نے کہا یہ تو یقیناً خدائی معجزہ ہے۔

آپ سلسلہ عالیہ حقّہ کے عاشق صادق تھے۔ حضرت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ہمہ وقت درود و سلام بھیجنا آپ کا خاص مشغلہ تھا۔ کئی کئی سو بار دن رات درود کا ورد فرماتے تھے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت میں سرگردان تھے۔ خلفائے کرام سے والہانہ عقیدت تھی۔ بڑی غیرت سلسلہ حقّہ کے لئے تھی۔ کوئی بھی نمائندہ خلیفۂ وقت کا ہو اس کی اطاعت و فرمانبرداری فرضِ اوّلین خیال کرتے تھے۔ اور اپنے احباب کو بھی یہی تلقین فرماتے تھے۔ غرضیکہ آپ زہد و اتقا کے مجسمہ تھے۔ دُعاؤں میں غایت درجہ محویت اور خاص شغف تھا۔ آپ کے کسی عزیز یا احباب جماعت میں سے کسی دوست نے جب بھی آپ سے دُعا کی خواہش کی تو آپ اُسے نوٹ فرما لیتے اور بڑی باقاعدگی سے دُعاؤں میں یاد رکھتے تھے اور گاہے بگاہے دریافت بھی فرما لیا کرتے تھے کہ اُنکا کیا حال ہے۔ رسول اللہ ختم الانبیا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم سے بے پناہ محبت۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عشق اور خلفائے کرام سے زبردست عقیدت۔ بزرگان سلسلہ کی تعظیم و تکریم آپ کا شعار تھا۔ بڑے اچھے بھائی۔ مثالی خاوند، شفیق باپ، بڑے بھائیوں کے فرمانبردار اور عزیز و اقارب سے بڑی شفقت سے ملنے والے۔ ہاں آپ میں ایک جلالی رنگ بھی تھا۔ جس بات کو آپ حق سمجھتے تھے اُس پر ڈٹ جاتے تھے۔ مگر جلالی رنگ میں کوئی بغض یا کدورت دل میں نہ رکھتے تھے۔ بڑے رقیق القلب واقع ہوئے تھے۔ ہم سب کے لئے ایک بڑا سہارا تھے۔ ذرا بے چینی محسوس کی فوراً اُن کو دُعا کے لئے عرض کیا آپ سُن کر بے چین ہو جایا کرتے تھے۔ عاجز کو کہہ دیا کرتے تھے کہ آپ تو مجسم دُعا ہیں لیکن آخرکار سبقت اور بازی لے گئے یہ آپ کا ہی کمال تھا۔

ہمارے بھائی جان مرحوم کا وصال مورخہ ۸۳-۹-۲ بروز جمعہ بوقت ۱۱ بجے صبح حرکت قلب بند ہونے سے بعمر قریباً ۷۲ سال ہسپتال میں ہوا۔ آنکھ کا معمولی آپریشن کروانے گئے۔ جو ہر طرح سے کامیاب رہا۔ آپ کے بیٹے عزیزم مقصود احمد بٹ کینیا (ایسٹ افریقہ) سے آئے ہوئے تھے۔ صبح کے وقت یہ افسوسناک خبر آگئی کہ بھائی جان مرحوم اپنے خدا کے پیارے ہو گئے ہیں ؎

بُلانے والا ہے سب سے پیارا
اُسی پہ اے دل تو جاں فدا کر

آپ کی اہلیہ اور افرادِ خاندان کے مشورہ سے طے پایا کہ آپ کی تدفین مقامی احمدیہ قبرستان میں ہی کی جائے۔ جنازہ محترم امیر و مشنری انچارج جناب مولانا شیخ مبارک احمد صاحب نے جماعت کے کثیر التعداد احباب کی معیت میں ادا کیا۔ بعدہٗ محترم امیر صاحب خود اور U.K. کے تقریباً سب مجاہدین اور احباب کرام قبرستان تک گئے (جو مسجد سے تیس کوس دُور واقع ہے۔) اور مرحوم کو سپرد خاک کر کے دُعا کرنے کے بعد واپس لوٹے۔

مرحوم بھائی جان کی ایک مثالی غیرت کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا جبکہ آپ KENYA MAGADI SODA. فیکٹری میں ملازم تھے۔ ایک سیّد وہاں دوکان دار ہوا کرتا تھا۔ اُس نے بوجہ احمدیت کا جان نثار ہونے کے آپ کا بائیکاٹ کر دیا۔ کہ اِن کو کوئی چیز فروخت نہ کی جائے۔ آپ نے کہا بڑے شوق سے آپ ہر چیز دینی بند کر دیویں۔ آخر وہ سیّد خود ہی شرمندہ ہوا۔ اور بعد میں وہ خدائی گرفت سے نہ بچ سکا اُسے بڑے مصائب کا سامنا کرنا پڑا۔ غالباً ۱۹۷۴ء میں آپ گجرات شہر میں مقیم تھے جہاں آپ کا اپنا مکان تھا۔ آپ پر مخالفین نے حملہ کرنے کی دھمکیاں دیں اور بجلی پانی بند کرنا چاہا۔ لیکن ہر قوم میں شرفا بھی ہوتے ہیں اُن میں سے غیر از جماعت دوستوں نے آکر کہا کہ بٹ صاحب آپ بالکل بے فکر رہیں آپ کا کوئی بال بیکا نہ کر سکے گا جب تک ہم زندہ ہیں کوئی بھی شر پسند ہماری لاشوں کو عبور کر کے ہی آپ تک پہنچے گا۔ کسی چیز کی کمی ہو تو ہم پوری کریں گے۔ فرمایا کرتے تھے کہ وہ سب دوست نام بنام میری دُعاؤں کے مستحق ہیں۔ اور میں اُن کو خاص طور پر یاد کرتا رہتا ہوں۔

واقعات تو بے شمار ہیں فی الحال اسی پر اکتفا کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ مرحوم بھائی کی مغفرت فرمائے ملبندیٔ درجات سے نوازے اور ہمیں اُن کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ وہ تمام احباب جنہوں نے ہمارے ساتھ تعزیت کر کے ہمارے زخموں پر پھایا رکھا ہم اُنکے خلوص دل سے شکر گذار ہیں اے خدا ہم سب کا انجام بخیر کرے اور اسلام و احمدیت کا سچا خادم و جاں نثار بنا۔ آمین

منظوری ممبران مجلس کارپرداز قادیان

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے ممبران مجلس کارپرداز کی منظوری برائے سال از یکم جنوری ۸۴ء تا ۳۱ دسمبر ۸۴ء مندرجہ ذیل تفصیل سے فرمائی ہے۔ اور صدر انجمن احمدیہ نے زیر ریزولیوشن ۲-ج / ۱۰-۱-۸۴ ریکارڈ فرمالیا ہے۔ اللہ تعالےٰ اِن احباب کا تقرر ہر لحاظ سے بابرکت کرے۔ آمین۔

۱۔ مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب	صدر مجلس کارپرداز
۲۔ " ممتاز احمد صاحب ہاشمی	سیکرٹری مجلس کارپرداز
۳۔ " منظور احمد صاحب سوز	نمائندہ تحریک جدید
۴۔ " مولوی بشیر احمد صاحب دہلوی	ممبر بحیثیت عالم
۵۔ " " حکیم محمد الدین صاحب	" "

صدر مجلس کارپرداز

درخواستِ دعا

مکرم عبد المالک صاحب نمائندہ ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان لاہور اطلاع دیتے ہیں کہ مکرم محمد صادق صاحب صدیقی کی اہلیہ محترمہ کا آپریشن ہوا ہے موصوفہ کی کامل صحت و شفا یابی اور درازیٔ عمر کے لئے قارئین بدر سے دُعا کی درخواست کرتے ہیں۔ (ادارہ)

نتیجہ دینی امتحان ناصراتُ الاحمدیہ بھارت

امتحان دینی نصاب ناصراتُ الاحمدیہ بھارت منعقدہ ۳۱ جولائی ۱۹۸۳ء کا نتیجہ ذیل میں دیا جا رہا ہے۔ اِس وقت ہندوستان میں باقاعدہ طور سے ۲۷ جگہوں پر ناصراتُ الاحمدیہ کی تنظیم قائم ہے۔ مگر افسوس کہ ان میں سے صرف ۱۰ جگہوں کی ۱۶۱ ناصرات نے دینی نصاب کا امتحان دیا۔ جب کہ اس امتحان میں ہر اُس بچی کا شامل ہونا ضروری ہے جو اس تنظیم سے منسلک ہے کیونکہ آج کی ناصرات ہی کل کی لجنہ کی ممبر ہونگی۔ اگر انہوں نے آج تنظیم ناصرات میں شامل ہوکر ابتدائی دینی تعلیم حاصل نہ کی تو آئندہ وہ تنظیم لجنہ اماء اللہ کی فعال ممبر کس طرح بن سکتی ہیں۔ ایک ترقی کرنے والی قوم کے لئے ضروری ہے کہ اُس کی ہر اگلی نسل پچھلی نسل کی جگہ لینے کو تیار رہو۔ اور یہ تبھی ممکن ہے کہ ہم آج ناصرات الاحمدیہ کی تربیت اس رنگ میں کریں کہ وہ آنے والے دور میں بہترین داعی الی اللہ ثابت ہوں۔

خاکسار ۔ سہیلہ محبوب
نگران ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ قادیان

شہری ناصرات معیار اوّل

حیدر آباد

نام ممبرات مع ولدیت	حاصل کردہ نمبر
سلطانہ بیگم بنت مکرم عبد القادر صاحب	۱۹/۱۰۰
تسنیم فاطمہ ″ ″ سید عمر صاحب	۵۸
طیبہ صدیقہ ″ ″ محمد بشیر الدین صاحب اوّل	۹۰
نفیسہ بیگم ″ ″ محمد صلاح الدین صاحب دوم	۸۷
فوزیہ بیگم ″ ″ ″ ″	۴۷

سکندر آباد

صالحہ بنت مکرم صالح محمد الہ دین صاحب سوم	۸۲
عطیہ سلطانہ ″ ″ سید محمود صاحب	۲۵
عظمت فرزانہ ″ ″ جی ایم لطیف اللہ صاحب	۶۷
مبارکہ نصرت ″ ″ صالح محمد الہ دین صاحب چہارم	۸۱
آنیسہ ″ ″ یٰسین شریف صاحب	۴۸

شیموگہ

مقصودہ بیگم بنت مکرم سید خلیل احمد صاحب	۷۱
فضل النساء ″ ″ عبد الرؤف صاحب	۵۷
آمینہ مبارکہ ″ ″ عبد الصمد صاحب	۶۳
بی بی حاجرہ ″ ″ ″ ″	۵۵
سیدہ مبارکہ ″ ″ میر عطا الرحمٰن صاحب	۷۶

بنگلور

منصورہ ندیم بنت مکرم ایم حفیظ اللہ صاحب	۴۳

دیہاتی ناصرات معیار دوم

کرڈاپلّی

زینب بیگم	چہارم	۶۲
فاطمہ بیگم		۵۶
شمیمہ بیگم	سوم	۶۸
ہاجرہ بیگم		۵۵
امۃ القیوم		۶۱

جڑچرلہ

نام ممبرات مع ولدیت	حاصل کردہ نمبر
سیدہ ثروت پروین بنت مکرم محمد ابراہیم خان صاحب	۶۲/۱۰۰

بھدرک

نفیسہ خاتون بنت مکرم شیخ عبد العزیز صاحب دوم	۷۵
طاہرہ خاتون ″ ″ عبد الصمد صاحب سوم	۶۸
مطہرہ خاتون ″ ″ محمد تبارک صاحب اوّل	۷۹

شہری ناصرات معیار دوم

حیدر آباد

رفیعہ سلطانہ بنت مکرم سراج احمد صاحب	۴۶
قمر پروین ″ ″ ″ ″	۴۳
قدسیہ ″ ″ ایم کے موعود الدین صاحب	۴۶
نزہت بانو ″ ″ منیر احمد صاحب	۳۷
اسریٰ جبیں ″ ″ غلام ناظم الدین صاحب	۵۸
فہیمہ بیگم ″ ″ محمد علی صاحب	۵۹
نعیمہ بیگم ″ ″ صلاح الدین صاحب	۸۰
خالدہ بیگم ″ ″ نذیر الدین صاحب	۴۷
فوزیہ سلطانہ ″ ″ مرزا احمد اللہ بیگ صاحب اوّل	۹۸
نزہت فاطمہ ″ ″ محمد عمر صاحب	۷۴
عارفہ بیگم ″ ″ عبد الرحمٰن صاحب	۷۰
کوثر طیبہ ″ ″ بشیر الدین صاحب دوم	۹۶
عزیزہ مبینہ ″ ″ صلاح الدین صاحب چہارم	۸۰
امۃ القدوس بیگم ″ ″ احمد عبد المنان صاحب	۵۱
طاہرہ صدیقہ ″ ″ بشیر الدین صاحب سوم	۹۱
تمینہ بیگم ″ ″ صلاح الدین صاحب	۷۶
ذکیہ بیگم ″ ″ احمد عبد الحمید صاحب	۳۲
ساجدہ بیگم ″ ″ نذیر الدین صاحب	۳۳

سکندر آباد

رفیعہ سلطانہ بنت مکرم سید محمود صاحب	۴۱
امۃ المجیب ″ ″ حمید اللہ صاحب	۳۴
منصورہ ″ ″ صالح محمد الہ دین صاحب	۷۰
فاطمہ سلطانہ ″ ″ جی ایم لطیف اللہ صاحب	۵۷
امۃ الحفیظ منصورہ ″ ″ یوسف احمد الہ دین صاحب چہارم	۸۰

شاہجہانپور

نام ممبرات مع ولدیت	حاصل کردہ نمبر
مہ پارہ بنت مکرم معین الدین صاحب	۲۴/۱۰۰

کلکتہ

سعیدہ ظفر بنت مکرم ظفر احمد صاحب	۵۵
شاہدہ بشریٰ ″ ″ شمیم الہدیٰ صاحب	۳۸

شیموگہ

نصرت جہاں بنت مکرم عبد الرؤف صاحب	۶۷
نجمہ بیگم ″ ″ سید عبد القادر صاحب	۶۸
مشتری بیگم ″ ″ عبد الرؤف صاحب	۶۷
سعادت النساء ″ ″ سید عبد القادر صاحب	۴۳
ملکہ بیگم ″ ″ ظفر محمود صاحب	۶۲
امۃ العلیم جبیں ″ ″ میر فضل الرحمٰن صاحب	۴۸
امۃ الکلیم تحسین ″ ″ ″ ″	۴۹
عارفہ بیگم ″ ″ عبد العلیم صاحب	۵۲
انیس فاطمہ ″ ″ محمد علیم اللہ صاحب	۶۶

بنگلور

مہ جبیں سلطانہ بنت مکرم محمد اسد اللہ صاحب	۶۸
منصورہ سلطانہ ″ ″ محمد شفیع اللہ صاحب	۸۸
نصیرہ سلطانہ ″ ″ محمد اسد اللہ صاحب	۷۱
شہناز ″ ″ محمد حفیظ اللہ صاحب	۵۹

دیہاتی ناصرات معیار دوم

بھدرک

بشریٰ خاتون بنت مکرم عبد الصمد صاحب چہارم	۶۶
ساہرہ پروین ″ ″ گل محمد شاہ صاحب اوّل	۶۹
صابرہ خاتون ″ ″ عبد الرشید صاحب	۷۴
منورہ خاتون ″ ″ عبد الصمد صاحب دوم	۶۸
امۃ الحفیظ ″ ″ مقصود احمد صاحب	۶۴
مزکرہ خاتون ″ ″ محمد تبارک صاحب سوم	۶۷
خورشیدہ بیگم ″ ″ محمد علی شاہ صاحب	۶۵

کرڈاپلّی

زہرہ بیگم	۵۲
زبیدہ بیگم	۵۰

شہری ناصرات معیار سوم (ب)

حیدر آباد

نام ممبرات مع ولدیت	حاصل کردہ نمبر
عرفانہ یاسمین بنت مکرم محمد ظفر احمد صاحب	۵۸/۱۰۰
فرح دیبا ″ ″ غلام ناظم الدین صاحب	۵۰
امۃ الوحید ″ ″	۷۰
منصورہ ″ ″ بشیر الدین الہ دین صاحب	۶۳
بشریٰ فاطمہ ″ ″ سید عمر صاحب چہارم	۶۴
امۃ الجمیل ″ ″ حمید انصاری صاحب سوم	۶۶
سہیلہ طیبہ ″ ″ غلام ناظم الدین صاحب	۶۲

سکندر آباد

ہاجرہ بیگم بنت مکرم عبد السلیم صاحب	۶۰
طیبہ الہ دین ″ ″ یوسف احمد صاحب	۵۲

شاہجہانپور

مبشرہ حمید بنت مکرم حمید اللہ صاحب	۵۴
مہ جبیں بشریٰ ″ ″ منیر الدین صاحب	[illegible]

شیموگہ

سیدہ منصورہ بیگم بنت مکرم سید مدار صاحب دوم	۸۰
منصورہ بیگم ″ ″ عبد الصمد صاحب	[illegible]
زینت النساء ″ ″ سید الیاس احمد صاحب	[illegible]
جاوید سلطانہ	۴۴
عامرہ صدیقہ ″ ″ عبد القادر صاحب اوّل	۴۴
عائشہ سلطانہ ″ ″ ظفر محمود صاحب	۵۴
امۃ المتین فوزیہ ″ ″ ″ ″	۵۲
زینب راشد ″ ″ محمد نصر اللہ صاحب	۴۴

بنگلور

نبیلہ سلطانہ	۵۱
بشریٰ سلطانہ	۳۹
راشدہ تبسم	۳۴

دیہاتی ناصرات معیار سوم (ب)

جڑچرلہ

سیدہ ارشد فاطمہ	سوم	۶۷

کرڈاپلّی

حدیقہ بیگم	۵۸
نصیرہ بیگم	۵۳
شریفہ بیگم	۵۱

بھدرک

امۃ العلی بنت مکرم محمد عمران صاحب	۳۶
طاہرہ شاہین ″ ″ گل محمد شاہ صاحب	۵۶

موسلی بنی مائنز

نام ممبرات مع ولدیت	حاصل کردہ نمبر
شاہدہ بیگم بنت مکرم شیخ روزاب صاحب انعام	۶۶/۱۰۰
زاہدہ بیگم " " ادریس خان صاحب	۶۰
رقیہ بیگم " " مذکر محمد صاحب	۶۴
ریحانہ بیگم " شیخ سراج صاحب	۵۹
قمر النساء " منصور خانصاحب	۴۳
شمیمہ بیگم " احمد خانصاحب اوّل	۷۳
امۃ الحی بیگم " شیخ فیروز صاحب	۶۷
مریم بیگم " ثناء اللہ خانصاحب	۳۳
ذوریت بیگم " غنی اللہ خانصاحب	۵۵
ناصرہ بیگم " شیخ شاہجہان صاحب	۴۷
نصیرہ بیگم " " "	۵۴
انیسہ بیگم " شیخ رمضان صاحب	۵۴
بشریٰ بیگم " عنایت خانصاحب	۴۶
نصرت بیگم " جلال الدین خانصاحب	۶۳
کوثر بیگم " مبارک احمد صاحب	۶۵
زبیدہ بیگم " شیخ روزاب صاحب	۵۵
سکینہ بیگم " خلیل احمد خانصاحب	۶۵
مہرنا بیگم " شیخ سلیمان صاحب	۵۶
کوثر بیگم " قمر علی خانصاحب	۵۶
سونا بیگم " لعیقوب خانصاحب دوم	۷۰

شہری ناصرات معیار سوم (الف)

کلکتہ

نصرت مبشرہ		۳۵/۵۰
رابعہ بصری	سوم	۳۳
امۃ القدوس		۳۰
آسیہ ظفر	اوّل	۴۷
نیلم سہگل	دوم	۴۵

سکندر آباد

نصرت جہاں	اوّل	۴۵
طاہرہ بیگم	دوم	۳۱
امۃ المتین		۳۰
منصورہ فرحت	سوم	۳۰
مبارکہ طلعت		۳۰
سارا طیبہ	سوم	۳۱

نام ممبرات مع ولدیت	حاصل کردہ نمبر
مبشرہ مسرت	۳۰/۵۰

شیموگہ

رافعہ بیگم بنت مکرم سید خلیل احمد صاحب سوم	۳۸
صادقہ بیگم " " " دوم	۳۹
رقیہ مطہرہ " محمد نصر اللہ شریف صاحب	۳۲
سیدۃ امۃ المجیب تحمینہ " میر عطاء الرحمٰن صاحب ممتاز اوّل	۴۰
رحمت النساء " سید الیاس احمد صاحب	۳۰
رضیہ سلطانہ " الیس آر عبد الرؤف صاحب	۲۶
طیبہ بیگم " عبد العلیم صاحب	۲۵
وحیدہ رحمٰن " میر شفیع الرحمٰن صاحب	۳۰

حیدر آباد

زکیہ سلطانہ بنت مکرم محمد بشارت احمد صاحب	۷۶/۱۰۰
عرشیہ گل " عبد الشکور صاحب	۴۳
یاسمین عرشیہ " سراج احمد صاحب	۴۰
فرحانہ عاشر " ظفر احمد صاحب	۳۳
تہمینہ نورین " " "	۳۴
امۃ الحی طیبہ " مسعود احمد صاحب	۴۶
امۃ الودود حمیرہ " ارشاد حسین صاحب	۵۶
شافیہ سلمہ " رحمت اللہ غوری صاحب	۷۸
مشتری بیگم " نذیر الدین صاحب سوم	۸۸
شاکرہ بیگم " " "	۶۰
بشریٰ بیگم " صلاح الدین صاحب اوّل	۹۶
اسماء جبیں " عبد الحمید صاحب انصاری اوّل	۹۶
امۃ السمیع " " " دوم	۹۴
عشرت جہاں " احمد عبد الرشید صاحب اوّل	۹۶
فرخندہ رانا " حمید اللہ صاحب	۷۰
طلعت فرح " " "	۷۴

دیہاتی ناصرات معیار سوم (الف)

جڑچرلہ

نعیمہ بشریٰ	اوّل	۳۵/۵۰
ساجدہ بیگم	دوم	۲۳
خورشیدہ بیگم	سوم	۱۹
نیلوفر	اوّل	۳۰

منظوری انتخاب عہدیداران جماعتہائے احمدیہ بھارت

برائے مئی ۱۹۸۳ء تا اپریل ۱۹۸۶ء

دہلی

صدر جماعت مکرم سید آفتاب احمد صاحب
سیکرٹری مال " طاہر احمد صاحب عارف
" امور عامہ و تعلیم " شیخ سلیم احمد صاحب
امام الصلوٰۃ " صوفی عبد الشکور صاحب
صدر موصیان و سیکرٹری تبلیغ مکرم حامد احمد صاحب
(منظوری دسمبر ۱۹۸۴ء تک کے لئے) جملہ عہدیداران صدر انجمن احمدیہ نے نامزد کئے ہیں۔

کیرنگ

سیکرٹری جوبلی فنڈ مکرم محمد نصیر صاحب

مدراس

صدر مکرم پی پی نور الدین صاحب
نائب صدر " محمد کریم اللہ نوجوان صاحب
سیکرٹری تبلیغ مکرم محمد اسماعیل صاحب
" مال " عبد العزیز صاحب
" امور عامہ " خلیل احمد صاحب
" تعلیم " محمد اسعد اللہ صاحب
" ضیافت " قیصر محمد صاحب
" تحریک جدید و وقف جدید " بشارت احمد صاحب
آڈیٹر " نعیم احمد صاحب
قاضی " محی الدین علی صاحب

حیدر آباد

سیکرٹری وقف جدید مکرم ارشاد حسین صاحب

کروناگاپلی

جنرل سیکرٹری مکرم پی ایچ عبد الواحد صاحب

ناظر اعلیٰ قادیان

شاہراہ غلبۂ اسلام پر (بقیہ صفحہ ۱۱)

تحریر فرماتی ہیں کہ مورخہ ۳۱/۱۲/۸۳ کو مقامی لجنہ نے خاکسارہ کی صدارت میں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا۔ عزیزہ امۃ الوارث کی تلاوت کے بعد عہد دہرایا گیا۔ امۃ اللطیف صاحبہ نے نظم پڑھی بعدہٗ محترمہ امۃ الحفیظ صاحبہ اور خاکسارہ نے تقاریر کیں۔ آخر اجتماعی دعا کے ساتھ مجلس برخواست کی گئی۔

★ محترمہ فہیم النساء صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ ساگر رقمطراز ہیں کہ مورخہ ۵/۱۲/۸۳ کو بر مکان محترمہ فضل النساء صاحبہ خاکسارہ کی صدارت میں جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا جس میں امۃ الرقیب صاحبہ کی تلاوت قرآن مجید کے بعد محترمہ سلیم النساء صاحبہ، محترمہ رقیہ بیگم صاحبہ، محترمہ ثریا بیگم صاحبہ، محترمہ امۃ الجمیل صاحبہ، محترمہ صبیحہ بیگم صاحبہ اور محترمہ رضیہ بیگم صاحبہ نے سیرت نبویؐ کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ محترمہ شکیلہ بیگم صاحبہ، محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ، محترمہ مریم بی بی صاحبہ، محترمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اور بعض ناصرات نے نظمیں پڑھیں۔ آخر میں تمام بچوں کی چائے اور شیرینی سے تواضع کی گئی اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ اختتام پذیر ہوا۔

★ محترمہ خورشیدہ بیگم صاحبہ سیکرٹری لجنہ اماء اللہ شیموگہ اطلاع دیتی ہیں کہ مورخہ ۲/۱۲/۸۳ کو محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ مقامی کی صدارت میں مکرم پی دستگیر صاحب کے مکان پر جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا گیا۔ تلاوت کلام پاک کے بعد عہد دہرایا گیا۔ محترمہ ساجدہ بیگم صاحبہ، محترمہ شمس النساء صاحبہ، محترمہ امۃ الرشید صاحبہ، عزیزہ فوزیہ جبینہ صاحبہ اور عزیزہ رضیہ بیگم صاحبہ اور صدر جلسہ نے مختلف عنوانات پر تقاریر کیں۔ جبکہ محترمہ امۃ الرحیم صاحبہ، محترمہ نازنین صاحبہ، محترمہ مہر النساء صاحبہ، عزیزہ فوزیہ مبینہ صاحبہ، عزیزہ امۃ الحمید صاحبہ، عزیزہ جمیلہ بیگم صاحبہ اور عزیزہ نازنین شمیم صاحبہ نے نظمیں پڑھیں۔ اجتماعی دعا کے بعد حاضرات میں شیرینی تقسیم کی گئی۔

★ محترمہ فوزیہ بیگم صاحبہ سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ شیموگہ لکھتی ہیں کہ مورخہ ۱۸/۱۲/۸۳ کو زیر صدارت محترمہ زاہدہ بیگم صاحبہ صدر لجنہ مقامی ناصرات نے جلسہ سیرت النبیؐ منعقد کیا۔ عزیزہ امۃ الحلیم کی تلاوت کے بعد عزیزہ فوزیہ امۃ المتین نے عہد دہرایا۔ عزیزہ رفعت النساء نے حمد پڑھی بعدہٗ عزیزہ منصورہ بیگم اور دیگر ناصرات نے تقاریر کیں۔ عزیزہ سعادت النساء، محترمہ ساجدہ بیگم، عزیزہ منصورہ بیگم، عزیزہ فضیلت بیگم نے نظمیں سنائیں۔ صدارتی خطاب اور اجتماعی دعا کے ساتھ جلسہ برخواست ہوا۔

شعبہ رشتہ ناطہ

احباب کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت کے قابل شادی بچوں اور بچیوں کے رشتہ ناطہ کا کام چونکہ بڑھ گیا ہے۔ اس لئے نظارت ہذا میں اس کے لئے ایک علیحدہ شعبہ قائم کیا گیا ہے جس کے انچارج مکرم مولوی بشیر احمد صاحب خادم مقرر کئے گئے ہیں۔ لہٰذا افراد جماعت اور صدر صاحبان و سیکرٹریان رشتہ ناطہ جماعت ہائے احمدیہ بھارت سے گذارش ہے کہ معلمین کرام رشتہ ناطہ کے تعلق سے اس شعبہ کے ساتھ تعاون کریں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

بدر کی توسیع اشاعت ہر احمدی کا اوّلین فرض ہے!
مینیجر بدر قادیان

"اَلْخَیْرُ کُلُّہٗ فِی الْقُرْآن"

ہر قسم کی خیر و برکت قرآن مجید میں ہے

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

THE JANTA PHONE 23-9302

CARDBOARD BOX MFG. CO.

MANUFACTURERS OF ALL KINDS OF CARDBOARD.

CORRUGATED BOXES & DISTINCTIVE PRINTERS.

15, PRINCEP STREET, CALCUTTA - 700072.

اَفْضَلُ الذِّکْرِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ

(حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم)

منجانب :- ماڈرن شو کمپنی ۶/۵/۳۱ لوئر چت پور روڈ - کلکتہ - ۷۳

MODERN SHOE CO.

31/5/6 LOWER CHITPUR ROAD.

PH. 275475 }
RESI. 273903 } CALCUTTA - 700073.

"میں وہی ہوں

جو وقت پر اصلاح خلق کے لئے بھیجا گیا"

(فتح اسلام صفحہ تصنیف حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام)

(پیشکش)

لبرٹی بوٹ ہاؤس

نمبر ۵۰-۲-۱۸
فلک نما
حیدر آباد - ۵۰۰۲۵۳

ھُوَالنَّاصِرُ خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ

کراچی میں معیاری سونا کے معیاری زیورات خریدنے اور بنوانے کے لئے تشریف لائیں !!

الرؤف جیولرز

۱۶-خورشید کلاتھ مارکیٹ حیدری شمالی ناظم آباد کراچی - فون نمبر ۶۷۰۶۹۱

"AUTOCENTRE" تار کا پتہ :-
23-5222 }
23-1652 } ٹیلیفون نمبرز

آٹو ٹریڈرز

۱۶ - مینگو لین - کلکتہ ۷۰۰۰۰۱

ہندوستان موٹرز لمیٹڈ کے منظور شدہ تقسیم کار

HM برائے :- ایمبسڈر • بیڈفورڈ • ٹریکر HM

SKF بال اور رولر ٹیپر بیئرنگ کے ڈسٹری بیوٹر

ہر قسم کی ڈیزل اور پٹرول کاروں اور ٹرکوں کے اصلی پرزہ جات دستیاب ہیں !

AUTO TRADERS.

16 - MANGOE LANE, CALCUTTA - 700001.

"محبت سب کیلئے
نفرت کسی سے نہیں"

(حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

پیشکش :- سن رائز ربر پروڈکٹس ۲ - تپسیا روڈ - کلکتہ ۷۰۰۰۳۹

SUNRISE RUBBER PRODUCTS

2 - TOPSIA ROAD, CALCUTTA - 39.

پرفیکٹ ٹریول ایڈز (۱)

PERFECT TRAVEL AIDS

D/NO. 2/54 (1)

MAHADEVPET

MADIKERI - 571201.

(KARNATAK)

رحیم کاٹیج انڈسٹریز

RAHIM COTTAGE INDUSTRIES.

17-A, RASOOL BUILDING.

MOHAMEDAN CROSS LANE

MADANPURA

P.O. BOX : 4583.

BOMBAY - 8.

ریگزین - فوم - چمڑے - جنس اور ویلویٹ سے تیار کردہ بہترین - معیاری اور پائیدار سوٹ کیس - بریف کیس
سکول بیگ - ایئر بیگ - ہینڈ بیگ (زنانہ و مردانہ) ہینڈ پرس - منی پرس - پاسپورٹ کور اور
بیلٹ کے مینوفیکچررس اینڈ آرڈر سپلائرز !

ہر قسم اور ہر ماڈل کے

موٹر کار - موٹر سائیکل - سکوٹرس کی خرید و فروخت اور تبادلہ
کے لئے آٹو ونگس کی خدمات حاصل فرمائیے

AUTOWINGS,

32, SECOND MAIN ROAD,

C.I.T. COLONY

MADRAS - 600004

PHONE NO. 76360.

آٹو ونگس

پندرھویں صدی ہجری غلبہ اسلام کی صدی ہے

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

منجانب :- احمدیہ مسلم مشن - ۲۰۵ نیو پارک سٹریٹ - کلکتہ - ۷۰۰۰۱۷ - فون نمبر :- ۴۳۴۷۱۷

حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم :- "قطع تعلق کرنے والا جنت میں داخل نہیں ہو سکتا۔" (بخاری)

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام :- تم باہم ایسے ایک ہو جاؤ جیسے ایک پیٹ میں دو بھائی۔" (کشتی نوح)

پیشکش :-

محمد امان اختر - نیاز سلطان پارٹنرز

۳۲ - سیکنڈ مین روڈ
سی - آئی - ٹی کالونی
مدراس - ۶۰۰۰۰۴

ملبن موٹرس

ارشاد نبوی

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ (بخاری)

ترجمہ :- کام ارادوں کے ساتھ ہی ہوتے ہیں ؏

محتاج دعا :- یکے از اراکین جماعت احمدیہ بمبئی (مہاراشٹر)

"فتح اور کامیابی ہمارا مقدر ہے۔" (ارشاد حضرت ناصر الدین رحمہ اللہ تعالیٰ!!)

احمد الیکٹرانکس

کورٹ روڈ - اسلام آباد (کشمیر)

گڈ لک الیکٹرانکس

انڈسٹریز روڈ - اسلام آباد (کشمیر)

ایمپائر ریڈیو - ٹی وی - **اُوشا** پنکھوں اور سلائی مشین کی سیل اور سروس

ملفوظات حضرت مسیح پاک علیہ السلام

- بڑے ہو کر چھوٹوں پر رحم کرو، نہ اُن کی تحقیر۔
- عالم ہو کر نادانوں کو نصیحت کرو، نہ خود نمائی سے اُن کی تذلیل۔
- امیر ہو کر غریبوں کی خدمت کرو، نہ خود پسندی سے اُن پر تکبر۔

(از کشتی نوح)

M. MOOSA RAZA SAHEB & SONS

NO. 6, ALBERT VICTOR ROAD, FORT.

GRAM:- MOOSARAZA
PHONE:- 605558

BANGALORE - 2.

حیدرآباد میں فون نمبر :- ۴۲۲۳۰۱

لیلینڈ موٹر گاڑیوں

کی اطمینان بخش، قابل بھروسہ اور معیاری سروس کا واحد مرکز

مسعود احمد ریپیئرنگ ورکشاپ (آغا پورہ)

۴۸۷ - ۱ - ۱۶ سعید آباد - حیدرآباد (آندھرا پردیش)

"قرآن شریف پر عمل ہی ترقی اور ہدایت کا موجب ہے۔" (ملفوظات جلد ہشتم صفحہ ۳۱)

فون نمبر ۴۲۹۱۶ ٹیلیگرام : سٹار بون

سٹار بون مل اینڈ فرٹیلائزر کمپنی

سپلائرز :- کرشڈ بون، بون میل، بون سینیوس، ہارن ہوفس وغیرہ !

(پتہ)

نمبر ۳۴۰/۳/۲ عقب کاچی گوڑہ ریلوے سٹیشن حیدرآباد ۲۷ (آندھرا پردیش)

"اپنی خلوت گاہوں کو ذکر الٰہی سے معمور کرو!"

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ)

NIR®

CALCUTTA - 15.

پیش کرتے ہیں :-

آرام دہ مضبوط اور دیدہ زیب ربر شیٹ، ہوائی چپل نیز ربر، پلاسٹک اور کینوس کے جوتے !